باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

11 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 4 رمارچ 2023ء | بروزِ ہفتہ | جلد: (۳) | شمارہ: (۵۶) | صفحات: (۸)

ٹھگوں کی جعلسازی کا نیا انداز! کریڈٹ کارڈ بنوانے کا سنسنی خیز معاملہ منظرِ عام پر

سچن، ریتک، دھونی، ابھیشیک بچن سمیت 95 معروف ہستیوں کے نام سے کریڈٹ کارڈ بنوالئے گئے

نئی دہلی: 3 رمارچ (عصر حاضر نیوز) مایہ ناز کرکٹر سچن تندولکر، مہندر سنگھ دھونی اور معروف اداکار ریتک روشن وہ ابھیشیک بچن سمیت ملک کی 95 مشہور ہستیوں کے نام پر کریڈٹ کارڈ بنوانے کا سنسنی خیز معاملہ منظر عام پر آیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق فرضی طریقہ سے کارڈوں کو جاری کرنے کے الزام میں 5 سائبر مجرموں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ایک عہدیدار نے جمعہ (3 مارچ) کو یہ اطلاع دی۔ عہدیدار کے مطابق کارڈز پونے میں واقع فنٹیک اسٹارٹ اپ' ون کارڈ کی طرف سے جاری کئے گئے تھے۔ ملزمان نے تفصیلات کا استعمال کرتے ہوئے بینکوں سے 50 لاکھ روپے سے زائد کی ٹھگی کی۔ دیگر مشہور شخصیات جن کے نام اور تفصیلات فراڈ کرنے والوں نے استعمال کیں ان میں شلپا شیٹی، مادھوری دکشٹ، عمران ہاشمی، سیف علی خان، عالیہ بھٹ، سونم کپور، وغیرہ شامل ہیں۔ ملزمان کی شناخت پونیت، سنیل کمار، پنکج مشرا، محمد آصف، اور وشو بھاسکر شرما کے طور پر کی گئی ہے۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ایسٹرن رینج) چھایا شرما نے کہا کہ ملزمان نے بینکوں کو 50 لاکھ روپے سے زیادہ چونا لگانے کے لئے 95 مشہور شخصیات اور نامور افراد کی آئی ڈی تیار کرائی۔ اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ خامی دستاویزات تیار کرنے اور پس منظر کی تصدیق میں ہے، جسے اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام ملزمان آئی ٹی کے بارے میں بہتر معلومات رکھتے ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران پتہ چلا کہ ملزمان نے مشہور شخصیات کی جی ایس ٹی تفصیلات گوگل سے حاصل کیں۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جی ایس ٹی آئی این کے پہلے دو ہندسے ریاستی کوڈ ہیں اور اگلے 10 ہندسے پین نمبر ہیں۔ گوگل پر چونکہ مشہور شخصیات کی تاریخ پیدائش موجود ہے اس لئے وہ وہاں سے تفصیلات لیتے ہیں۔ ملزمان نے اپنی خود کی تصویر لگا کر پین کارڈ کو دوبارہ سے بنوایا تاکہ ویڈیو کی تصدیق کے دوران، ان کی شکلیں ان کے پین/ آدھار کارڈ پر دستیاب تصویروں سے میل کھائیں۔ عہدیدار نے بتایا کہ ملزمان کریڈٹ کارڈز کے لئے درخواست دیتے تھے اور ویڈیو تصدیق کے دوران ان سے ان کی مالی سرگرمیوں سے متعلق سوالات پوچھے جاتے تھے، جس کا انہوں نے آسانی سے جواب دیا کیونکہ انہیں 'سی بل' سے ایسی تمام تفصیلات حاصل ہو چکی تھیں۔

472 کلو پیاز فروخت کرنے والے کسان کو منافع ملنا تو دور، اپنی جیب سے دینے پڑے 131 روپے

راجکوٹ: 3 رمارچ (ذرائع) مہاراشٹر میں پیاز کی گرتی ہوئی قیمت ان دنوں سرخیوں میں ہے۔ لیکن یہ حال صرف مہاراشٹر میں ہی نہیں ہے، گجرات کی بھی کچھ ایسی ہی حالت ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق راجکوٹ کا رہنے والا ایک کسان پیاز فروخت کرنے کے لیے جب منڈی گیا تو اسے کچھ بھی منافع نہیں ملا۔ بلکہ اسے اپنی جیب سے ہی پیسے خرچ کرنے پڑ گئے۔ راجکوٹ کے جس کسان کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا ہے اس کا نام جمان بھائی مدھانی کلاوڑ ہے۔ وہ دھوتر پور گاؤں کا رہنے والا ہے اور راجکوٹ واقع منڈی میں پیاز فروخت کرنے کے لیے گیا تھا۔ جمان بھائی کا کہنا ہے کہ منڈی میں پیاز فروخت کرنے کے بعد اسے فائدے کی شکل میں پیاز کاروباری سے ایک بھی روپیہ نہیں ملا، بلکہ 472 کلو پیاز کی 495 روپے قیمت لگائی گئی۔ دوسری طرف ٹرک کا کرایہ، مزدوری اور دیگر خرچ ملا کر 626 روپے ہوتے ہیں۔ جب اس کسان نے پورا حساب کتاب کیا تو پتہ چلا کہ اسے تو اپنی جیب سے ہی 131 روپے دینے پڑے۔ اس معاملے میں کسان سے پیاز خریدنے والے کاروباری کا کہنا ہے کہ پیاز کا معیار اچھا نہیں تھا اس لیے کسان کو پیاز کی اچھی قیمت نہیں ملی۔ کاروباری نے کسان سے 1.04 روپے کلو قیمت پر پیاز کی خریداری کی تھی۔ اب سوشل میڈیا پر پیاز کا بل وائرل ہو رہا ہے۔ خبر پھیلنے کے بعد کانگریس نے بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ حکومت کسانوں کو نظرانداز کر رہی ہے۔ ایسے میں پیاز کی کاشت کرنے والے کسانوں کی حالت تشویشناک ہو گئی ہے۔

حجاب پہن کر امتحان دینے کی درخواست پر فوری سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو اس عرضی پر فوری سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں کرناٹک کے پری یونیورسٹی کالجوں میں طالبات کو حجاب پہن کر سالانہ امتحانات میں شرکت کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ایک خاتون وکیل نے چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ کے سامنے اس معاملہ کا تذکرہ کیا تھا۔ وکیل نے کہا کہ پانچ دن بعد امتحان ہے اس لئے عرضی پر فوری سماعت کی جانی چاہئے۔ بنچ نے وکیل سے کہا کہ آپ آخری تاریخ کو آئیں گے تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟ چیف جسٹس نے کہا کہ ہولی کی تعطیلات کے بعد اس معاملے کی سماعت کے لئے نئی بنچ تشکیل دی جائے گی۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ نے 22 فروری کو کرناٹک میں پری یونیورسٹی کالجوں کو حجاب پہن کر سالانہ امتحانات میں شرکت کی اجازت دینے کی عرضی پر غور کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ عرضی گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ شادان فراست نے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ سے استدعا کی کہ طالبات کو 9 مارچ سے شروع ہونے والے سرکاری کالجوں کے سالانہ امتحانات میں شرکت کرنا ہے۔ سپریم کورٹ نے وکیل سے پوچھا کہ انہیں امتحان دینے سے کیوں روکا جا رہا ہے؟ وکیل نے بتایا کہ حجاب پہننے کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا کہ طالبات کا ایک سال پہلے ہی ضائع ہو چکا ہے اور اگر کوئی ریلیف نہ دیا گیا تو وہ ایک اور سال کھو دیں گی۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ نے 23 جنوری کو کرناٹک میں پری یونیورسٹی کالجوں کے کلاس رومز میں حجاب پر پابندی کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر غور کرنے کے لئے 3 ججوں کی بنچ قائم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

عمرے کے لیے موٹر سائیکل پر مکہ پہنچنے والا شخص فوت

مکہ مکرمہ، 3 مارچ (ذرائع) عرب میڈیا کے مطابق جرمنی سے عمرہ ادائیگی کے لیے موٹر سائیکل پر 73 دنوں میں مکہ پہنچنے والا شامی شخص غازی جاسم اپنا سفر مکمل کرتے ہی انتقال کر گیا۔ رپورٹ کے مطابق غازی جاسم نے جرمنی سے موٹر سائیکل پر مسجد الحرام تک کا سفر 73 دن میں مکمل کیا، اس سفر کے دوران وہ سوشل میڈیا پر لوگوں کو آگاہی بھی دیتے رہے۔ عرب میڈیا کے مطابق غازی جاسم کا مسجد الحرام پہنچ کر انتقال ہوا جس کے بعد ان کی نمازِ جنازہ بھی یہیں ادا کی گئی جبکہ انہیں مکہ میں ہی سپردِ خاک کر دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر غازی جاسم کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے تاہم ساتھ ہی ان کے سفر کی بھی لوگ تعریف کر رہے ہیں۔

حج 2023 کے فارم میں میڈیکل کے صفحہ پر اے اور بی کی شرائط واپس لی جائیں: حافظ نوشاد احمد اعظمی

نئی دہلی، 3 مارچ (پریس نوٹ) اتر پردیش حج کمیٹی سے دو بار منتخب حج کمیٹی آف انڈیا کے سابق ممبر حافظ نوشاد احمد اعظمی نے آج محترمہ اسمرتی ایرانی وزیر موصوفہ سے مطالبہ کیا ہے کہ حج 2023 کے فارم میں میڈیکل کے صفحہ پر جو A اور B کی شرائط ہیں جس میں چیسٹ ایکسرے رپورٹ اور سی. بی. سی. بلڈ رپورٹ پاسپورٹ کے ساتھ ملک کے عازمین حج کو جمع کرانے کی شرائط ہیں اسے فوری طور پر سرکولر کے ذریعہ واپس لیا جائے۔ مسٹر اعظمی نے اس سلسلے میں آج ایک پریس بیان میں بتایا کہ وزیر موصوفہ اقلیتی فلاح و بہبود و حج محترمہ اسمرتی ایرانی اور وزارت کے سکریٹری اور چیف ایگزیکیٹو آفیسر حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی اور ملک کے سبھی اسٹیٹ کے چیئرمین کو اس مطالبہ کا خط بھیجا ہے۔ مسٹر اعظمی نے خط میں لکھا ہے کہ 2017 میں یہ شرائط فارم میں لائی گئی تھیں جسے بعد میں حج کمیٹی آف انڈیا نے واپس لے لیا تھا اور حج 2018 / 2019 / 2022 میں اس طرح کی کوئی شرائط نہیں تھیں انھوں نے لکھا ہے کہ ایکسرے اور سی. بی. سی. کی رپورٹ تیار کرنے میں فی حاجی ایک ہزار روپیے کا خرچ بھی ہوگا جس کی کوئی ضرورت نہیں ہے انھوں نے خط میں لکھا ہے کہ حج کمیٹی آف انڈیا اس سلسلے میں جلد از جلد ایک سرکولر جاری کر کے یہ شرائط واپس لے لے۔ مسٹر اعظمی نے کہا کہ ملک کے عازمین حج کو اس طرح کروڑوں روپیے اور پریشانیوں سے بچایا جا سکتا ہے انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ سابقہ برسوں کی طرح امسال بھی ملک کے عازمین حج میں جوش و خروش ہے اور قوی امید ہے کہ 1 لاکھ 40 ہزار کا جو کوٹہ حج کمیٹی آف انڈیا کو حکومت نے دیا ہے حج درخواست 10 مارچ تک اس سے تجاوز کر جائیں گی انھوں نے وزیر موصوفہ سے مطالبہ کیا ہے کہ حج 2023 کی اور بھی ضروری خانہ پری جیسے حاجیوں کی ٹریننگ خادم الحجاج ڈاکٹر و اپیچ وغیرہ کے انتخاب کا عمل بھی شروع ہونا چاہیے اس کام بھی تاخیر ہو رہی ہے۔

دہشت گردی پر امریکی رپورٹ، ترکیہ کی تنقید

انقرہ، 3 مارچ (ایجنسیز) ترکیہ نے امریکی امور خارجہ کی سال 2021 کی دہشتگردی پر مبنی رپورٹ پر تنقید کی ہے۔ امور خارجہ کے ترجمان تانجو بیلگیج نے اس رپورٹ کے حوالے سے اپنے تحریری بیان میں کہا ہے کہ امریکی امور خارجہ کی سال 2021 کی دہشت گردی پر مبنی رپورٹ ملکی دفاع کے خلاف انسداد دہشتگردی سے متعلق ہماری کوششوں کی نفی کرتی ہے، ترکیہ نے]ی کے کے، وائی ءپی ڈی، وائی پی جی، ڈی ایچ پی کے سی، ایف ای ٹی او اور داعش سمیت دیگر دہشتگرد تنظیموں کے خلاف بلا امتیاز قانونی کاروائی کی ہے- اس رپورٹ میں پی کے کے دہشت گرد تنظیم کی حامی ایس ڈی جی نامی تنظیم کو امریکہ نے داعش کے خلاف اپنی جنگ میں بطور مددگار استعمال کرنے کا تذکرہ کیا ہے، امریکہ نے اس رپورٹ میں ایک دہشتگرد تنظیم کو دوسری دہشتگرد تنظیم کے خلاف استعمال کرنے کی غلطی کی وضاحت پیش نہیں کی۔ متعلقہ رپورٹ میں جانبدارنہ خبروں کے تحت شام اور عراق میں جاری ترک فوج کے آپریشنز کے دوران سول ہلاکتوں سے متعلق خبروں کو بھی مسترد کرتے ہوئے ترک حکومت نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فیتو دہشتگرد تنظیم اور اس کے خلاف تمام قانونی دلائل کے پیش نظر عدالتی فیصلوں کے احترام میں اسے محض سیاسی رنگ دینے کی گردان کو روکے اور امریکہ میں موجود فیتو اور اس کی سرگرمیوں کو ختم کروائے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ہم امریکہ سے ایک بار پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اشتراکی ملک ہونے کی حیثیت سے یک جہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انسداد دہشتگردی میں مضبوط اور ثابت قدم موقف اپنائے۔

چار ہائی کورٹس کے 20 ایڈیشنل ججوں کو ترقی

نئی دہلی، 3 مارچ (ذرائع) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے چار ہائی کورٹ کے 20 ایڈیشنل ججوں کو جج کے عہدے پر ترقی دے کر ان کی تقرری کو منظوری دی ہے۔ مرکزی حکومت نے جمعہ کے روز ان ججوں کی تقرری سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کیا۔ مرکزی وزارت قانون و انصاف کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق صدر جمہوریہ مرمو نے الہ آباد ہائی کورٹ کے 10، مدراس کے پانچ، بمبئی کے چار اور دہلی ہائی کورٹ کے ایک ایڈیشنل جج کو ترقی دے کر جج کے عہدے پر تقرری کی منظوری دی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق الہ آباد ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج جسٹس آشوتوش سریواستو، جسٹس سبھاش ودیارتی، جسٹس برج راج سنگھ، جسٹس چندر کمار رائے، جسٹس کرشنا پہل، جسٹس سمیر جین، جسٹس سری پرکاش سنگھ، جسٹس وکاس بدھوار، جسٹس اوم پرکاش ترپاٹھی اور جسٹس وکرم ڈی چوہان کو ترقی دے کر جج مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح مدراس ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج جسٹس محمد شفیق، جسٹس جے ستیہ نارائن پرساد، جسٹس سندرم سریماتھی، جسٹس ڈی بھرت چکرورتی اور جسٹس آر وجے کمار کو جج کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بمبئی ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج جسٹس راجیش نارائن داس لڈا، جسٹس سنجے گنپت راؤ مہارے، جسٹس گووندا آنند اور جسٹس شیو کمار گنپت راؤ کو جج مقرر کیا گیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے ایڈیشنل جج جسٹس امت شرما کو جج کے طور پر ترقی دینے کی منظوری دی گئی ہے۔

فرمانِ الٰہی

بیشک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ وہ (کسی بات کو واضح کرنے کے لئے) کوئی بھی مثال دے، چاہے وہ مچھر (جیسی معمولی چیز) کی ہو، یا کسی ایسی چیز کی جو مچھر سے بھی زیادہ (معمولی) ہو اب جو لوگ مومن ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ایک حق بات ہے جو ان کے پروردگار کی طرف سے آئی ہے۔ البتہ جو لوگ کافر ہیں وہ یہی کہتے ہیں کہ بھلا اس (حقیر) مثال سے اللہ کا کیا مطلب ہے؟ (اس طرح) اللہ اس مثال سے بہت سے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اور بہت سوں کو ہدایت دیتا ہے (مگر) وہ گمراہ انہی کو کرتا ہے جو نافرمان ہیں۔ (سورۃ البقرۃ:۲۶)

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 11/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 4/مارچ 2023ء بہ روزِ ہفتہ

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:32	12:38	4:44	6:29	7:36
انتہا	6:27	4:43	6:28	7:35	5:10

اشراق	6:47	زوال	12:28
ختم سحر	5:21	افطار	6:29

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہم کو سعید بن یحییٰ بن سعید اموی قریشی نے یہ حدیث سنائی، انہوں نے اس حدیث کو اپنے والد سے نقل کیا، انہوں نے ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ سے، انہوں نے ابی بردہ سے، انہوں نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے، وہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جس کے ماننے والے مسلمانوں کی زبان اور ہاتھ سے سارے مسلمان سلامتی میں رہیں۔ (بخاری)

مسجد محمدیہ آغا پورہ میں ایک اہم تربیتی ورکشاپ

حیدرآباد: 3/مارچ (عصر حاضر نیوز) تحفظ شریعت ٹرسٹ کے زیر اہتمام اور انتظامی کمیٹی مسجد محمدیہ آغا پورہ کے زیر انتظام ایک اہم تربیتی پروگرام بہ عنوان آؤ نماز سیکھیں!!! قرآن و حدیث کی روشنی میں (بذریعہ پروجیکٹر) بتاریخ 4 / مارچ 2023 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب متصلاً بمقام مسجد محمدیہ آغا پورہ نامپلی حیدرآباد نزد ایس بی آئی بینک زیر نگرانی: محترم مولانا مفتی غلام محمد نوید صاحب قاسمی زید مجدہ خطیب مسجد محمدیہ آغا پورہ نامپلی حیدرآباد منعقد ہوگا۔ اس ورکشاپ سے مفتی محمد عامر قاسمی صدر تحفظ شریعت ٹرسٹ اور مولانا عبد الرشید طلحہ نعمانی معتمد عمومی تحفظ شریعت ٹرسٹ پروجیکٹر کے ذریعہ اپنا قیمتی محاضرہ پیش فرمائیں گے۔ داعی اجلاس اراکین انتظامی کمیٹی مسجد محمدیہ آغا پورہ نامپلی حیدرآباد نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی درخواست کی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے ان فون نمبرات پر رابطہ: 9346337036/ 8686649169

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی کا خطاب

حیدرآباد: 3/مارچ (عصر حاضر نیوز) جامع مسجد معظم پورہ ملے پلی میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء شب برات کے موقع پر عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم کا خصوصی خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی درخواست ہے۔

فتنوں کے دور میں ایمان کی حفاظت کے لئے فکر مند ہونا ہر مسلمان کے لئے ضروری

ادارہ فیضان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ریاست نگر کے جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید سے مولانا محمد عبد القوی کا فکر انگیز خطاب

حیدرآباد: 3/مارچ (پریس نوٹ) یہ انتہائی فتنوں کا دور ہے ہر طرف فتنے ہی فتنے ہیں ایسے میں ایمان کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اگر ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے تو ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ آخرت میں نجات ایمان و عمل کی بنا پر ممکن ہے۔ اس لئے اپنے ایمان پر خود بھی ثابت قدم رہنا اور اپنے اہل وعیال۔ دوست احباب اور خاندان قبیلے کے ایمان کی فکر کرنا اور اس کی حفاظت کی جانب متوجہ ہونا ہم سب پر لازم ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد عبد القوی حسامی مہتمم ادارہ اشرف العلوم خواجہ باغ نے مدرسہ فیضان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ریاست نگر کے جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید سے کیا مولانا نے کہا کہ مدارس دینیہ یہی کام کررہے ہیں۔ بچوں کو ایمان وعقائد کے اعتبار سے مستحکم کرنا ان کی مزاج اسلامی بنانا بڑا کام ہے۔ اگر ان کا ایمان پختہ ہوگیا تو کوئی فتنہ انہیں سیدھے راستے سے ہٹا نہیں سکتا۔ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ اپنے بچوں اور بچیوں کو مدارس اور مکاتب میں روانہ کریں تاکہ ان کی ایمانی انداز میں تربیت ہوسکے۔ چنانچہ مدرسہ فیضان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ریاست نگر نے بہت کم عرصہ میں اس سلسلے میں عظیم الشان خدمت انجام دی ہے 11 /سو طلبہ و طالبات مختلف اوقات میں تعلیم کے زیور سے آراستہ ہورہے ہیں۔ اور اس وقت 11 /طلبہ اور 8 / طالبات نے اس مدرسہ میں حفظ کی تکمیل کی ہے۔ یہ بڑی خوش آئند بات ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہماری تمام پریشانیوں کا حل دینی تعلیم سے آراستہ ہونے میں ہے۔ ہمارے بچے بڑے عورتیں جوان سب کو خوب اچھی طرح اسلامی عقائد سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اپنے بچوں کی دینی تربیت کریں۔ انہیں فیشن پرستی سے بچائیں۔ گھر کا ماحول دینی بنائیں۔ ادعیہ ماثورہ کا خود بھی اہتمام کریں اور اپنے گھر والوں کو بھی پابند کریں۔ جلسہ میں عوام الناس کی کثیر تعداد موجود تھی مفتی فراست حسین عادل صاحب ناظم مدرسہ نے جلسہ کی کارروائی چلائی۔ حضرت مولانا سعید اکبر صاحب نے حفظ قرآن مجید کی تکمیل کرائی اور نہایت قیمتی نصائح سے نوازا۔ مولانا حیدر حسین صاب نے مدرسہ کی تعلیمی رپورٹ پیش کی۔ طلبہ نے متاثر کن تعلیمی وتقریری مظاہرہ پیش کیا اور انعامات سے نوازے گئے۔ ڈاکٹر فرید صاحب اور مرزا نعیم بیگ کے علاوہ اسٹیج پر دیگر اصحاب علم بھی موجود تھے۔

صفا بیت المال کے زیر اہتمام سلم بستیوں میں مفت میڈیکل کیمپس کے انعقاد کا سلسلہ جاری

حیدرآباد: 3/مارچ (عصر حاضر نیوز) صفا بیت المال کے زیر اہتمام مستحق غریب بیماروں کے علاج ومعالجہ کے لیے پچھلے زائد از 16 سالوں سے موبائل میڈیکل کیمپس کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔ شہر حیدرآباد کی سلم بستیوں میں جہاں پر مستحق نادار غرباء میں ایسے بیمار بھی رہتے ہیں جنہیں مستقل دواؤں کی ضرورت ہے لیکن مالی حالات کی وجہ سے مجبوری میں یہ لوگ اپنا علاج نہیں کرواسکتے ہیں۔ ایسے مستقل عارضے شوگر، بی پی، استھما وغیرہ میں مبتلا بیماروں کو صفا بیت المال کی جانب سے مہینے بھر کی دوائیں مفت دیتا ہے۔ واضح ہو کہ صفا بیت المال نے ایسے مجبور و مستحق بیماروں کی نشاندہی کی ہے اور جو حد درجہ مستحق ہیں انہیں ادارہ کی جانب سے سفید کارڈ دیا گیا ہے اور سفید کارڈ کے حامل مستحقین کو طبی امداد کے علاوہ ادارہ کی جانب سے مختلف حالات ومواقع پر جاری ہونے والی امداد بھی دی جاتی ہے۔ چنانچہ ماہِ فروری میں جملہ 24/ کیمپس منعقد کیے گئے ان تمام کیمپس میں 1255 مریضوں کی مفت تشخیص کی گئی اور انہیں دوائیں بھی مفت فراہم کی گئیں۔ صفا بیت المال کی موبائل میڈیکل ٹیم میں ماہر ڈاکٹر اور تجربہ کار افراد شامل ہیں جو جذبہ خدمت خلق کے ساتھ اس کام کو انجام دیتے ہیں۔ جن علاقوں میں میڈیکل کیمپس کا انعقاد عمل میں لایا گیا وہ محلے جات جان پبلک اسکول ملے پلی، ملک پیٹ اے ای ایس پارک، مدرسہ ممتازیہ عطاپور، کمیونٹی ہال چندو لعل بارہ دری، صفا سنٹر کشن باغ مسجد اشرف کریم، مدرسہ اسلامی تعلیمات غوث نگر، مسجد بلال آسمان گڑھ، فرسٹ لانسر، مدرسہ ارشاد العلوم میر محمود پہاڑی، دکن مشن اسکول ٹپہ چبوترہ، مدرسہ بحر العلوم بابا نگر، مسجد شریفہ محمودیا قوت پورہ، رائزنگ سن گرامر اسکول جل پلی، صفا سنٹر روشن کالونی وٹے پلی، زینب خاتون ٹیلرنگ سنٹر قلعہ گولکنڈہ، صفا سنٹر بوئن پلی، مدرسہ دارالعلوم رشیدیہ ریاست نگر، درگاہ ہاشم آباد، مدرسۃ البشیر یاقوت پورہ، عابدہ کلینک سنگارینی کالونی، مدرسہ مصعب بن عمیرؓ پہاڑی شریف، مدرسہ خالد بن ولیدؓ، اسلامی ماڈل اسکول فلک نما اور ایم ایس اے اسکول قبا کالونی شاہین نگر ان تمام علاقوں میں مفت میڈیکل کیمپس منعقد کیے گئے اور ادارہ کی جانب سے جاری کردہ سفید کارڈ کے حامل مستحق بیماروں کی مفت تشخیص کی گئی اور ان میں دوائیں بھی مفت دی گئیں۔ اس موقع پر مولانا غیاث احمد رشادی نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بیماروں کی طبی امداد ایک عظیم خدمت ہے۔ مولانا نے کہا کہ شہر حیدرآباد کی سلم بستیوں میں واقع ان غرباء، محتاجوں اور مسکینوں کی امداد کے لیے اہلِ خیر حضرات اپنا دستِ تعاون آگے بڑھائیں اور ان کی دادرسی میں معاون بنیں۔ مزید تفصیلات کے لیے ان نمبرات پر رابطہ کریں: 9394419820/9394419821

جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید وختم درس بخاری شریف

محبوب نگر: 3/مارچ (پریس ریلیز) مسلم لڑکیوں اور خواتین کا دینی علمی وتربیتی ادارہ جامعہ اسلامیہ حفصہ للبنات محبوب نگر کا سالانہ اجلاس تکمیل حفظ قرآن مجید وختم درس بخاری شریف ۱۱ شعبان ۱۴۴۴ھ م 4 مارچ 2023 بروز ہفتہ صبح دس بجے تا ظہر بمقام الماس پیالس فنکشن ہال رامیاباؤلی محبوب نگر میں منعقد ہے۔ مربیٔ ملت عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمان صاحب مفتاحی مدظلہ اس جلسہ کی صدارت فرمائیں گے۔ نیز جامعہ سے فارغ ہونے والی 2 حافظات کا تکمیل حفظ اور 13 عالمات کو بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دینگے۔ اس اجلاس میں بحیثیت مہمان مقرر حضرت مولانا محمد فصیح الدین صاحب ندوی مدظلہ اور حضرت شاہ محمد فضل الرحمن محمود صاحب مدظلہ شریک ہونگے۔ نیز دیگر مقامی علماء کرام کے بھی خطابات ہونگے۔ حافظ محمد یوسف سلمان ناظم جامعہ نے مرد وخواتین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی خواہش کی ہے۔ ان شاء اللہ بعد اجلاس شرکاء کیلئے طعام کا نظم رہے گا۔ مزید تفصیلات کیلئے 9491530251

وزیر داخلہ کی سالگرہ پر انجمن خادم المسلمین میں تقریب

حیدرآباد 03 مارچ (سرفراز نیوز ایجنسی) یتیم بچوں کی پرورش اور دیکھ بھال اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے اور اس کا بدلہ دونوں جہانوں میں عطا کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر داخلہ محمد محمود علی نے انجمن خادم المسلمین کے منعقدہ سالگرہ تقریب کو مخاطب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ انجمن خادم المسلمین کے ذمہ داران قابل مبارکباد ہیں جو یتیم و یسیر بچوں کو مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ قیام وطعام کا بھی بہترین انتظام کر رہے ہیں۔ تقریب میں بچوں کی جانب سے تیار کردہ نقشے، ماڈلس اور دستکاری اشیا کی نمائش کا وزیر داخلہ نے مشاہدہ کرتے ہوئے تخلیقی صلاحیتوں کی ستائش کی۔

تلنگانہ میں فاکسکون کی سرمایہ کاری سے روزگار کے لاکھوں نئے مواقع پیدا ہوں گے

حیدرآباد: الیکٹرانک مینوفیکچرنگ کے شعبے میں عالمی شہرت یافتہ 'ہون ہائی ٹکنالوجیگر وپ کی کمپنی فاکسکون ریاست میں بھاری سرمایہ کاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ Foxconn کا ہیڈ کوارٹر تائیوان میں ہے۔کمپنی دنیا کے معروف الیکٹرانک آلات بنانے والی کمپنیوں میں سے ایک ہے۔فاکسکون کے چیئرمین ینگ لیو کی قیادت میں ایک وفد نے جمعرات کو پرگتی بھون میں وزیراعلی کے سی آر سے ملاقات کی۔اس موقع پر Foxconn کمپنی اور ریاستی حکومت کے درمیان تلنگانہ میں سرمایہ کاری کے لیے ایک معاہدے پر دستخط بھی ہوئے۔ریاستی حکومت اور Foxconn کے درمیان معاہدے سے ریاست میں الیکٹرانک مصنوعات کی صنعت قائم کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ریاستی حکومت کا کہنا ہے کہ فاکسکون کے آنے سے بالواسطہ اور بلاواسطہ لاکھوں ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گے۔ Foxconn کی سرمایہ کاری ملک میں الیکٹرانکس کے شعبے میں سب سے بڑی سرمایہ کاری میں سے ایک ہے۔کمپنی میں ایک لاکھ لوگوں کو براہ راست روزگار ملے گا۔سی ایم کے سی آر نے کہا ہے کہ یہ ریاستی حکومت کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔معاہدے کے بعد سی ایم کے سی آر نے کہا کہ 'Foxconn' ایک بڑی کمپنی ہے، جس نے بین الاقوامی سطح پر کئی ممالک کے الیکٹرانک پروڈکشن سیکٹر کا رخ بدل دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ اس کمپنی کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے پروڈکشن آپریشنز کے لیے تلنگانہ کا انتخاب کیا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ نے چیئرمین اور دیگر نمائندوں سے کمپنی کے توسیعی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔کے سی آر نے انہیں یقین دلایا کہ ریاستی حکومت کمپنی کی سرگرمیوں کے لیے ہر طرح کا تعاون فراہم کرے گی۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت نئی صنعتی پالیسی بنانے اور بھاری سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ یہ بہت اچھی بات ہے کہ ریاست میں Foxconn کی بھاری سرمایہ کاری کے ساتھ لاکھوں ملازمتیں پیدا کرنے کا موقع ہے۔ اس شعبت میں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔وزیراعلی نے کہا کہ تلنگانہ کے نوجوانوں کو جہاں تک ممکن ہو ایک لاکھ ملازمتیں فراہم کرنے کو یقینی بنانے کے اقدامات کیے جائیں گے۔ Foxconn کے ریاست میں اپنے یونٹ کے قیام سے صنعتی ترقی میں مدد ملے گی۔آئی ٹی اور صنعت کے وزیر کے ٹی آر نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا ہے کہ ریاست میں Foxconn کے یونٹ کے قیام سے اگلے 10 برسوں میں ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے۔کمپنی کے چیئرمین ینگ لیو نے کہا کہ ان کی کمپنی نے تلنگانہ کے بارے میں وسیع مطالعہ کیا ہے اور اس بات کی تعریف کی کہ یہاں سازگار صنعتی ماحول بہت اچھا ہے۔انہوں نے آٹھ برسوں میں تلنگانہ کے صنعتی شعبہ بالخصوص آئی ٹی اور متعلقہ الیکٹرانکس سیکٹر میں ہونے والی پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ ریاست میں اپنی کمپنی کی سرمایہ کاری کے منتظر ہیں۔میٹنگ کے بعد وزیراعلی نے پرگتی بھون میں ینگ لیو کے وفد کے ساتھ لنچ کیا۔اس دوران وزیر صحت وفنانس ہریش راؤ، وزیر تعلیم سبیتا اندرا ریڈی، ایم ایل اے منچریڈی کشن ریڈی، ریاستی حکومت کے چیف سکریٹری اے شانتی کماری، ڈی جی پی انجنی کمار، چیف سکریٹری نرسمہا راؤ، چیف منسٹر کے دفتر کی سکریٹری سمیتا سبھر وال، اسپیشل چیف سکریٹری رام کرشن راؤ، اروند کمار، ایڈیشنل سکریٹری صنعت وشنو وردھن ریڈی، ٹی ورکس کے سی ای او سوجے اور دیگر موجود تھے۔

جدہ میں اقبال اکیڈیمی کی شاخ کا قیام

حیدرآباد۔ 3/مارچ (پریس نوٹ) اقبال اکیڈیمی کا پریس نوٹ مظہر ہے کہ صدر اکیڈیمی جناب محمد ضیاء الدین نیئر نے جدہ میں اقبال اکیڈیمی کی شاخ کے قیام کی منظوری دیدی ہے۔ اس ضمن میں عہدیداروں سے مشاورت کے بعد صدر اکیڈیمی جناب محمد ضیاء الدین نیئر نے اقبال اکیڈمی جدہ کے عہدیداروں کے ناموں کا اعلان کیا جن میں سید محمود ہاشمی صدر اور جناب محمد فہیم نائب صدر و معتمد عمومی کے علاوہ سراج وہاب، محمد عبدالمجیب صدیقی، اعجاز احمد خان، شمیم کوثر، محمد آصف قادری، یوسف اللہ توصیف خان، سید عبدالوہاب قادری، محمد مرتضیٰ شریف، حافظ محمد حیدر علی خان اور محمد عبد القدیر قریشی (ارکان) شامل ہیں۔ صدر اقبال اکیڈیمی جناب محمد ضیاء الدین نیئر نے جدہ میں تشکیل دی جانے والی نئی کمیٹی کے عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے شاعر مشرق علامہ اقبال کے پیام کو جو سیرت النبیؐ و اسلامی کردار اور قومی یکجہتی پر مشتمل ہے کو عام کرنے پر زور دیا تاکہ نئی نسل علامہ اقبال کے منظومات و ترانہ اقبال کے ساتھ ملک و ملت محبت واخوت کے پیغام کو سمجھ سکیں۔جناب محمد فہیم نے چہارشنبہ یکم/ مارچ کو دفتر اقبال اکیڈیمی حیدرآباد پہنچ کر جناب محمد ضیاء الدین نیئر صدر اقبال اکیڈیمی سے ملاقات کی۔اس موقع پر معتمد عمومی جناب عمر احمد شفیق موجود تھے۔

سماعت سے صد فیصد محروم افراد کے لئے دنیا کا پہلا غیر جراحی آلہ ہیر این یو متعارف

حیدرآباد:3 مارچ (پریس نوٹ) دنیا کی پہلی غیر جراحی سماعت کے لئے صد فیصد کنڈکیٹو سماعت سے محروم ہونے والوں کے لئے، وی ہیر سے ہیر این یو، حکومت ہند کی حمایت کی گئی ایک اسٹارٹ اپ اور، پہلی بار تلگو ریاستوں (تلنگانہ اور آندھراپردیش) میں ڈاکٹر این ایم ایس ریڈی، چیف آڈیولوجسٹ، گلوبل اسپیچ اینڈ ہیرنگ کلینک نے حیدرآباد میں اور ادیش اگروال، ڈائریکٹر، شیم انوویشنز مشترکہ طور پر، ہیلن کیلر کے انسٹی ٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ بحالی برائے معذور بچوں (ایچ کے آئی آر آر ڈی سی) آر کے پورم، سکندرآباد نے شروع کیا۔ڈاکٹر این ایم ایس ریڈی، چیف آڈیولوجسٹ اور ڈسٹری بیوٹر نے پروڈکٹ ہیر این یو کے بارے میں تفصیلات فراہم کی ہیں، ایوارڈ یافتہ پیٹنٹ پروڈکٹ، ہیر این یو ہڈیوں کی ٹکنالوجی پر کام کرنے والے، سماعت سے محروم ہونے والے افراد کو معذور افراد کی سماعت کے لئے دنیا کا پہلا غیر جراحی حل ہے۔ہڈی کی ترسیل کھوپڑی کی ہڈیوں اور جبڑے پر کمپن کے ذریعے صوتی ٹرانسمیشن پر انحصار کرتی ہے جس کے ذریعے عارضی مینڈیبلر مشترکہ بیرونی کان اور درمیانی کان کو نظر انداز کیا جاتا ہے، جبکہ آواز کو براہ راست اندرونی کان میں منتقل کرتے ہیں، اس طرح سماعت کے آس پاس کی آوازیں سننے میں معذور افراد کو سماعت کے قابل بناتا ہے۔ یہ مریضوں کی مدد کرتا ہے جو جسمانی کان کو پہنچنے والے نقصان، اندرونی کانوں کے ساتھ معاملہ کرتے ہیں، کان ظاہری نقصان، کان کی اندورنی پرت، بیرونی اور درمیانی کان کے مسائل کی وجہ سے سماعت سے محروم ہوجاتے ہیں۔عام آدمی کے لئے قابل رسائی ہونے کے لئے اس کی قیمت کم ہے۔ڈاکٹر نگیندر کنکپتی نے کہا سماعت امداد کی جگہ میں یہ ایک بہت بڑی جدت ہے۔اس میں بنی انڈیا پروڈکٹ میں بیرون ملک مقبول ہونے کی زبردست صلاحیت موجود ہے اور ہمیں اس پر فخر کرنا چاہئے۔آلہ کے مائکروفون میں سننے کے لئے 20 فٹ کی حد ہوتی ہے جیسے انسانی گفتگو کے لئے 5 فٹ کی حد۔ہیر این یو میں لیپ ٹاپ، ٹی وی، موبائل وغیرہ جیسے آلات سے رابطہ قائم کرنے کے لئے بلوٹوتھ کنکیٹوٹی کی انوکھی خصوصیات ہیں۔سماعت کے آلات 3 سال کی وارنٹی کے ساتھ آتے ہیں۔ یہ بنایا ہوا ہندوستان کی جدید سماعت آلا آئی ایس او، سی ای اور آر او ایچ ایس جیسے اعلی بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے۔مہمان خصوصی پی عمر خان، بانی اور چیئرمین، ایچ کے آر آر ڈی سی مہمان خصوصی ڈاکٹر نگیندر کنکپتی، بانی اور صدر، ڈاکٹر امداد خان کے بانی اور جنرل سکریٹری، ڈاکٹر عارف خزانچی، ایڈوائزری کمیٹی کے ممبران ڈاکٹر سری نواس بجگی، ڈاکٹر پریمناتھ بال، پروفیسر ڈاکٹر راجندر کمار پوریکا، ڈاکٹر روینا اور ڈاکٹر شیو پرساد بوڈوپلی کے دیگر ای سی ممبران ڈاکٹر انیل کرشنا، ڈاکٹر کے وی۔نارائن، ڈاکٹر ہنمی ریڈی، ڈاکٹر یوسف، تلنگانہ آڈیولوجسٹس اینڈ اسپیچ لینگویج پیتھالوجسٹ ایسوسی ایشن، حیدرآباد کے ڈاکٹر نیہا جین نے ہیرنگ ایڈز کی باضابطہ طور پر نقاب کشائی کی اور اس موقع پر خطاب کیا۔اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ سے سماعت کے معذور بچوں کو منتخب کرنے کے لئے مفت ہیر این یو کے آلات پیش کیے گئے۔

آصف آباد میں پولیس ایکٹ 30 کا نفاذ

کمرم بھیم آصف آباد:03 مارچ (اسٹاف رپورٹر/عصر حاضر نیوز) کمرم بھیم آصف آباد ضلع ایس پی کے سریش کمار نے کہا کہ 30 پولیس ایکٹ 1861 پورے ضلع میں 31 مارچ تک نافذ العمل رہے گا تاکہ امن کو فروغ دیا جاسکے۔ ایس پی نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ 30 پولیس ایکٹ 1861 نافذ ہے اس لیے سب ڈویژنل پولیس آفیسر یا اعلیٰ پولیس افسران کی اجازت کے بغیر ضلع میں کوئی عوامی جلسہ، جلوس یا دھرنا منعقد نہیں کیا جائے گا۔ممنوعہ ہتھیار جیسے چاقو، لاٹھی، جھنڈا، ڈنڈا، بندوقیں، دھماکہ خیز مواد اور جرم پر اکسانے والا کوئی ہتھیار استعمال نہیں کیا جائے گا۔عوامی جلسوں اور ہجوم کی ممانعت جو عوام کے لیے پریشانی یا پریشانی کا باعث ہو۔پتھروں کا ڈھیر لگانا اور انہیں پہن کر گھومنا پھرنا منع ہے۔ اس وقت لاؤڈ اسپیکر اور ڈی جے بھی ممنوع ہیں۔ایس پی نے کہا کہ جو بھی قواعد کی خلاف ورزی کرے گا اسے 30 پولیس ایکٹ 1861 کے تحت سزا دی جائے گی۔

پکوان گیس کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف نارائن پیٹ میں احتجاج

نارائن پیٹ:3/مارچ (اسٹاف رپورٹر) پکوان گیس سلنڈر کی قیمتوں میں مزید اضافہ کیخلاف بی آر ایس پارٹی رکن اسمبلی ایس راجندر ریڈی اور قائدین و کارکنوں نے احتجاج کیا۔ اور مودی حکومت کیخلاف نعرے لگائے۔رکن اسمبلی ایس راجندر ریڈی نے کہا۔شدید مہنگائی کے دوران عام آدمی اور کمرشیل استعمال کے پکوان گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ نے عوام کی جیب کو ایک بار پھر نشانہ بنایا گیا۔گھریلو پکوان گیس سلنڈر کی قیمتوں میں 50 روپے اور تجارتی اغراض کیلئے 350 روپے کا زبردست اضافہ کیا ہے۔ملک میں پہلے گیس سلنڈر کی قیمت 400 روپے ہوا کرتی تھی آج اس کی 1175 سے 1200 روپے تک پہنچ گئی ہے۔اس موقع پر مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔بعد ازاں ایس راجندر ریڈی نے کہا مرکزی حکومت پکوان گیس سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کی جائے۔اس موقع پر صدر رکن بلدیہ گندے انسیا چندرکانت، دستگیر چاند، وجے ساگر، چنا ریڈی، محمد فیروز، محمد اظہر کے علاوہ خواتین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

خدمت خلق کے شعبے میں جمعیۃ علماء ضلع وقار آباد کی خدمات لائق صد ستائش

تانڈور میں آب دارخانوں کے افتتاح کے موقع پر ڈی ایس پی تانڈور کا خطاب

تانڈور:3/مارچ (عصر حاضر نیوز) جمعیۃ علماء ضلع وقار آباد کی جانب سے ہر سال موسم گرما میں شہر تانڈور کے بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں مفت صاف شفاف، فلٹر شدہ ٹھنڈا پانی پلانے کا نظم کیا جاتا ہے اس سال بھی تین مقامات (قدیم ترکاری بازار، ونائک چوک اور اسٹیشن روڈ نزد ڈی ایس پی آفس) پر آب دارخانوں کا انتظام کیا گیا ہے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی ایس پی تانڈور جناب شیکھر گوڑ نے کہا کہ خدمت خلق کے ہر شعبے میں جمعیۃ علماء ضلع وقار آباد ہمیشہ تیار رہتی ہے اور بلا امتیاز مذہب اپنی خدمات پیش کرتی ہے چاہے وہ میڈیکل کا شعبہ ہو یا غرباء کی امداد چاہے ہنرمند بچوں کی ہمت افزائی و رہنمائی کا معاملہ ہو یا تعلیم و ایجوکیشن کا میدان ہو غرضیکہ ہر موقع پر جمعیۃ علماء ضلع وقار آباد پیش پیش بھی رہتی ہے اور اپنے کام کو بحسن وخوبی انجام بھی دیتی ہے جو نہایت قابل ستائش خدمت ہے۔اس موقع پر مولانا محمد عبداللہ اظہر قاسمی صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع وقار آباد نے کہا کہ بھوکوں کو کھانا کھلانا، پیاسوں کا پانی پلانا اور ننگوں کو کپڑا پہنانا اسلام کے عظیم ترین اعمال میں ہیں اسی لیئے جمعیۃ علماء اس قسم کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے اور اسے اپنے لیئے سعادت مندی سمجھتی ہے۔قدیم ترکاری بازار میں صدر جمعیۃ علماء ضلع وقار آباد کے ہاتھوں اور ڈی ایس پی آفس پر ڈی ایس پی تانڈور عالی جناب شیکھر گوڈ نے جبکہ ونائک چوک پر ایس آئی تانڈور نے آب دارخانوں کا افتتاح کیا۔اس موقع پر اراکین جمعیۃ، معاونین ومحبین جمعیۃ کے علاوہ مقامی احباب موجود تھے۔

یورپ کو محفوظ پناہ گاہ کیوں تصور کرنے لگے پاکستانی؟

ایران کے راستے بارڈر کراسنگ کا دور اب گزر گیا ہے۔ وہاں ہلاکتیں 100 فی صد ہو گئی تھیں اور کئی برسوں سے کوئی ایک بھی زندہ سلامت یورپ نہیں پہنچ پا رہا تھا۔ لیبیا سے کشتی کے ذریعے اٹلی پہنچنا بہتر روٹ ہے اور اگر ایجنٹ زیادہ بندے بٹھانے کی لالچ نہ کرے تو اس کا رزلٹ 100 فی صد ہے۔'' یہ کہنا ہے گجرات کے رہائشی ایک ایجنٹ کا جو گزشتہ دس برسوں سے بیرونِ ملک جانے کے خواہش مند افراد کی 'ڈنکی' لگوانے کا کام کر رہا ہے۔ مقامی ایجنٹ غیر قانونی راستوں سے سرحد پار کرانے کے لیے 'ڈنکی' لگانے کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔ ایجنٹ نے اپنی شناخت اور نام خفیہ رکھنے کی شرط پر ڈنکی لگانے سے متعلق بتایا کہ کس طرح غیر قانونی بارڈر کراسنگ کا کام زمینی راستوں سے اب سمندری راستوں پر منتقل ہو چکا ہے۔ ان کے بقول اس کام میں رسک کم ہے اور وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) سمیت پاکستان کے اداروں کا عمل دخل بھی نہیں ہوتا۔ ''زمینی راستوں پر موت کے سوا کچھ باقی نہیں'' ایجنٹ محمد وقار (فرضی نام) نے بتایا کہ 80 اور 90 کی دہائی میں کوئٹہ کے راستے ایران پھر ترکیہ اور وہاں سے یونان یا کسی اور یورپی ملک پہنچنا کافی آسان تھا۔ بڑی تعداد میں لڑکے اس راستے سے یورپ پہنچنے میں کامیاب بھی ہوئے۔ وہ بتاتے ہیں کہ نائن الیون کے بعد جب پوری دنیا میں بارڈر کراسنگ پر سختیاں شروع ہوئیں تو اس کا اثر ان ممالک پر بھی پڑا لیکن اگلے آٹھ، دس برسوں تک بیش تر لوگ بارڈر کراسنگ میں کامیاب ہوئے۔ تاہم اس دوران بڑی تعداد میں لوگوں نے واپس آنا شروع کر دیا کیوں کہ انہیں ملک بدر کیا جانے لگا تھا۔ ان کے بقول چند برس قبل صورتِ حال اس وقت خراب ہوئی جب غیر قانونی راستوں سے یورپ جانے والوں کو گرفتار کر کے ڈی پورٹ کرنے کے بجائے انہیں دیکھتے ہی گولی مارنے کا سلسلہ شروع ہوا۔ ایران، ترکیہ اور یونان کی سیکیورٹی فورسز کی ایسی کارروائیوں کے بعد پاکستان سے یورپ میں قیام کی خواہش سے جانے والوں کی لاشیں آنا شروع ہو گئیں۔ محمد وقار نے بتایا کہ ان واقعات کے بعد پاکستان میں بھی ایجنٹوں کے خلاف کارروائیاں شروع ہوئیں جس کی وجہ سے یہ کام زیادہ محفوظ نہیں رہا تھا۔ اس کے علاوہ ایف آئی اے کے ہاتھوں گرفتاری کا خطرہ بھی منڈلاتا رہتا تھا۔ اس کے باوجود والدین کی خواہش رہتی تھی کہ ان کے بچوں کو 'ڈنکی' لگوائی جائے' لیبیا کے راستے سینکڑوں لوگ اٹلی پہنچنے میں کامیاب ہوئے، ان کے بقول زمانے کے بدلتے حالات دیکھ کر ایجنٹوں نے بھی اپنے روٹ تبدیل کر لیے ہیں۔ اب انہوں نے بھی پیدل ڈنکی لگوانے کے بجائے کشتی کے ذریعے سفر شروع کر دیا ہے۔ ایجنٹ وقار کے مطابق نیا روٹ نسبتاً محفوظ ہے اور اگر ایجنٹ لالچ نہ کرے تو اس ڈنکی میں رزلٹ 100 فی صد ہے اور جان کا خطرہ بھی کم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک لڑکے کو پاکستان سے یورپ پہنچانے کے مرحلے میں دو ایجنٹ کام کرتے ہیں۔ پہلے ایجنٹ کا کام پاکستان سے لیبیا پہنچانا ہوتا ہے۔ دوسرے ایجنٹ لیبیا سے آگے اٹلی پہنچانے کا ذمے دار ہوتا ہے۔ محمد وقار کے بقول پہلے ایجنٹ کی طرف سے لڑکوں کا دبئی کا ویزہ لگوا کر انہیں وہاں پہنچایا جاتا ہے۔ اس کے بعد آگے لیبیا کا ویزہ لگوایا جاتا ہے اور انہیں دبئی سے لیبیا روانہ کیا جاتا ہے۔ اس پہلے مرحلے کے پانچ لاکھ روپے وصول کیے جاتے ہیں۔ ''لیبیا میں الگ سے ایجنٹ موجود ہوتے ہیں جن کے ساتھ ہماری پہلے سے بات طے ہوتی ہے اور ہم نے انہیں لڑکوں کی تعداد اور رقم کی ادائیگی کے بارے میں پیشگی آرڈر دیا ہوا ہوتا ہے۔'' ایجنٹ نے بتایا کہ لیبیا سے اٹلی پہنچانے کے 1500 سے 2000 ڈالرز لیے جاتے ہیں۔ یہ رقم پاکستان میں موجود ایجنٹ، لیبیا کے ایجنٹ کو ہنڈی کے ذریعے بھجواتے ہیں اور رقم وصول ہونے کے بعد ہی وہ بھجوائے گئے لڑکے کو کشتی پر بٹھاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رازداری ہمارے کام کا اولین اصول ہے۔ لیبیا کا ایجنٹ کبھی بھی ہمارے بھجوائے گئے لڑکے کو یہ نہیں بتائے گا کہ اس کو کتنے ڈالرز ملے ہیں۔ پاکستان میں موجود ایجنٹ اسی بات کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور زیادہ منافع حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے بتایا کہ حال ہی میں جو کشتی الٹی ہے اور اس میں گجرات کے لڑکوں کی جانیں گئیں ہیں، ان سے 20،20 لاکھ روپے میں معاملہ طے کیا گیا تھا۔ یوں پاکستانی ایجنٹ نے اپنا منافع زیادہ رکھا تھا۔ ان کے بقول لیبیا سے آگے اٹلی پہنچانے والے ایجنٹوں کا یہ دعویٰ ہوتا ہے کہ انہوں نے فی کشتی کے حساب سے بحری ڈیوٹی دینے والے اہل کاروں سے معاملات طے کیے ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کو یہ لالچ ہوتا ہے کہ وہ زیاہ سے زیادہ بندے بٹھائیں تاکہ کم کمیشن میں زیادہ لوگوں کو سمندری ڈنکی لگوائی جا سکے۔ اسی لالچ کی وجہ سے کشتی ڈوبنے جیسے واقعات میں جانیں جاتی ہیں۔ تفتان بارڈر پر سختی بڑھنے سے کیسز کم ہوئے ہیں: ایف آئی اے ایف آئی اے کا انسدادِ انسانی اسمگلنگ ونگ ملک کے مختلف علاقوں میں انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے کام کر رہا ہے۔ انسدادِ انسانی ونگ کے ایک افسر محسن وحید بٹ نے وائس آف امریکہ کو بتایا کہ ملکوں کی سرحدوں پر اب وہ صورتِ حال نہیں جیسی 15، 20 سال پہلے تھی۔ انہوں نے بتایا کہ تفتان بارڈر پر سیکیورٹی فورسز کا سخت پہرہ ہے۔ اس کے علاوہ ایران میں ان کی سیکیورٹی فورسز کی پالیسی زیرو ٹالرنس کی ہے۔ ترکیہ میں بھی کافی سختی ہو چکی ہے اور جو لوگ قانون کی گرفت میں آ جائیں ان کا بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ان کے بقول ایران کے صحراؤں میں سینکڑوں نوجوان مارے جا چکے ہیں۔ ان کی تو لاشیں بھی واپس نہیں آئیں اور وہ بے گور و کفن وہیں پڑے ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئے۔ ان کی واپسی کی آس لیے والدین اور بیوی بچے ساری زندگی ان کے منتظر رہیں گے۔ وسطی پنجاب کے اضلاع گجرات، منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد وغیرہ میں کشتی کے ذریعے نوجوانوں کو اٹلی بھجوانے میں اضافہ ہوا ہے۔ ساتھ ہی یہ اطلاعات بھی آ رہی ہیں کہ کچھ مہینوں کے دوران کشتی الٹنے کے متعدد واقعات ہو چکے ہیں۔ لیکن والدین مبینہ طور پر اسے رپورٹ نہیں کرتے اور کوشش کرتے ہیں کہ معاملہ چھپا رہے۔ گجرات کے مقامی صحافی عبدالسلام مرزا کا کہنا ہے متاثرہ والدین کی طرف سے معاملے کو چھپانے میں ایک تو ایجنٹ کا کردار ہوتا ہے جس سے انہوں نے اپنی رقم واپس لینی ہوتی ہے۔ کیوں کہ حادثہ ہونے پر ایجنٹ کہہ دیتا ہے کہ اگر آپ نے ایف آئی اے والوں کو میرا نام بتایا تو آپ کی رقم ڈوب جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں جو سمندری راستے اختیار کیے جا رہے ہیں ان میں ایف آئی اے کا براہ راست عمل دخل کم ہو جاتا ہے کیوں کہ پاکستان کی سرحد تو غیر قانونی طریقے سے عبور نہیں کی جاتی۔ لڑکوں کو باقاعدہ ویزے لگوا کر دبئی بھجوایا جاتا ہے جہاں سے لیبیا جاتے ہیں اور پھر وہاں سے لیبیا کی سرحد غیر قانونی طریقے سے عبور کرائی جاتی ہے۔ عبدالسلام مرزا نے کہا کہ گجرات اور منڈی بہاؤالدین کے ہر دوسرے گاؤں میں ایجنٹ موجود ہیں اور جو لڑکا 15، 16 سال کی عمر کو پہنچتا ہے وہ یورپ کے خواب دیکھنے لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ ڈنکی لگانا گجرات اور منڈی بہاؤالدین کی شناخت بن چکا ہے، یہ اس مٹی میں رچ بس چکا ہے کہ اگر امیر ہونا ہے تو ڈنکی لگاؤ ورنہ یہیں اپنے باپ دادا کی زمینوں پر کاشت کاری کرو۔ یہاں یہ تذکرہ بھی ضروری ہے کہ اٹلی کے جنوبی علاقے میں تارکین وطن کی کشتی ڈوبنے کے واقعے میں بچوں سمیت 100 افراد کے ہلاک ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کشتی ڈوبنے کے واقعے میں 12 بچوں سمیت 62 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے جن میں پاکستانی شہری بھی شامل ہیں۔ کئی دن قبل ترکی سے روانہ ہونے والی کشتی میں 200 کے قریب افراد سوار تھے۔ اتوار کے روز یہ کشتی اس وقت تباہ ہو گئی جب اس نے اٹلی کے جنوبی علاقے کروٹون میں لنگر انداز ہونے کی کوشش کی۔ یہ کشتی کئی دن قبل ترکی سے روانہ ہوئی تھی اور اس میں افغانستان، پاکستان، صومالیہ اور ایران کے باشندے سوار تھے۔ ڈوبنے والوں کی لاشیں کیلابریا کے علاقے میں ساحل سمندر کے کنارے واقع ایک ریزورٹ سے برآمد کی گئیں۔ کوسٹ گارڈ کا کہنا ہے کہ 80 افراد زندہ پائے گئے ہیں جس کا مطلب ہے کہ اب بھی کچھ افراد لاپتہ ہیں۔ زندہ بچ جانے افراد میں کچھ ایسے بھی جو کشتی ڈوبنے کے بعد خود ساحل تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ کسٹم پولیس نے بتایا کہ زندہ بچ جانے والوں میں سے ایک شخص کو تارکین وطن کی اسمگلنگ کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ غربت یا دیگر وجوہات کی وجہ سے سالانہ ایک بڑی تعداد میں لوگ افریقہ کی جانب سے اٹلی میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی کی دلچسپ باتیں جو آج دنیا سے چل بسے

از: سہیل انجم

ہندوستان کے سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی آج دو مارچ 2023 کو 91 سال کی عمر میں دنیا سے چل بسے۔ سورت گجرات میں پیدا ہونے والے جسٹس احمدی نے 1954 میں قانونی پیشے میں قدم رکھا تھا۔ وہ 1964 میں پہلی بار سٹی سول اینڈ سیشن کورٹ احمد آباد میں جج مقرر ہوئے۔ وہ 25 اکتوبر 1994 کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مقرر ہوئے اور 24 مارچ 1997 کو سبکدوش ہونے تک اس منصب پر فائز رہے۔

خاکسار کو چند روز ان کی صحبت میں گزارنے کا موقع ملا تھا۔ ہوا یوں کہ 2006 میں ہندوستان میں واقع سعودی سفارت خانہ نے ہندوستان سے پچاس افراد کو حکومت سعودی عرب کے خرچ پر فریضہ حج کی ادائیگی کرانے کا فیصلہ کیا۔ کل پچاس افراد کا انتخاب ہوا جن میں صحافیوں کے کوٹے سے خاکسار کے علاوہ ہمارا سماج کے ایڈیٹر خالد انور بھی تھے۔ اس وفد میں ملک کی نامی گرامی شخصیات شامل رہی ہیں جن میں جسٹس احمدی کے علاوہ سید شاہد مہدی، دہلی جامع مسجد کے امام سید احمد بخاری، ایس ایم خان، مولانا عمید الزماں کیرانوی، پروفیسر زبیر فاروقی، پروفیسر حبیب اللہ، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، قاضی انیس الرحمن قاسمی، مولانا عبد الحمید نعمانی، مفتی مکرم احمد اور پروفیسر غلام یحیٰ انجم قابل ذکر ہیں۔

مکہ اور مدینہ میں تو ہم لوگ الگ الگ ہوٹلوں کے الگ الگ کمروں میں رہے۔ لیکن وادی منیٰ میں حسن اتفاق سے جسٹس احمدی کی معیت میں رہنے کا موقع ملا۔ میں نے واپسی پر سفرنامہ حج لکھا تھا جو ''پھر سوئے حرم لے چل'' کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہوا تھا۔ اس میں میں نے لکھا تھا کہ ''سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی کا بستر اتفاق سے میرے برابر میں ہے۔ وہ خوب دلچسپ باتیں کرتے ہیں۔ دسویں سے بارہویں ذی الحجہ یعنی تیس دسمبر 2006 سے یکم جنوری 2007 تک ہم لوگ ساتھ رہے۔ (خیال رہے کہ اس سال حج انگریزی کے دو برسوں میں پڑا یعنی دسمبر 2006 اور جنوری 2007 میں) اس درمیان جسٹس احمدی سے بہت کچھ سیکھنے اور ان کے بارے میں بہت کچھ جاننے کا موقع ملا۔ جسٹس احمدی بہت پرلطف پیرائے میں گفتگو کرتے ہیں۔ کسی بات پر ان کو اعتراض ہے تو بہت سلیقے سے اور اشاروں کنایوں میں اعتراض درج کراتے ہیں''۔

ہم لوگوں کی کوشش ہوتی کہ چونکہ وہ ایک بڑی علمی شخصیت ہیں لہٰذا ان کی خدمت کی جائے۔ حکومت سعودی عرب کی جانب سے فریضہ حج کی ادائیگی کرنے والوں کو ''ضیوف خادم حرمین'' یعنی ''خادم حرمین کے مہمان'' کہا جاتا ہے۔ ان کے لیے دوسروں سے الگ اور قدرے آرام دہ انتظام ہوتا ہے۔ میدان عرفات اور منیٰ میں جن خیموں میں ہم لوگوں کو ٹھہرایا گیا تھا وہ نسبتاً آرام دہ تھے۔ کھانے پینے کا بہت اچھا انتظام تھا۔ مختلف اقسام کے پھلوں کے ڈھیر کے ڈھیر میزوں پر سجے رہتے۔ قدم قدم پر چائے اور کافی کا انتظام تھا۔ دستِ خود دہانِ خود کا معاملہ تھا۔ منیٰ کے خیمے میں ایک بار ہمارے کسی ساتھی نے ان سے کہا کہ حضرت آپ کچھ پھل کھا لیجیے۔ انھوں نے منع کر دیا۔ اس نے کہا کہ آپ کے لیے سنترے لاوٗں۔ اس پر انھوں نے ہنستے ہوئے جواب دیا کہ نہیں بھائی۔ ''میں نے بڑی مشکل سے گانٹھ باندھی ہے اگر کھل گئی تو مصیبت میں پھنس جاوں گا۔ سنترہ دست آور ہوتا ہے اور میں یہاں کے باتھ روم میں فراغت حاصل نہیں کر سکتا۔ میں تو بہت اطمینان سے کموٹ پر بیٹھتا ہوں۔ اخبار پڑھتا ہوں۔ اور پھر کچھ دیر کے بعد موشن کا ماحول بنتا ہے۔''

ظاہر ہے منیٰ کے خیمے میں ان کو یہ سہولت نہیں مل سکتی تھی جہاں ہر عارضی باتھ روم کے باہر دسیوں افراد قطار میں کھڑے رہتے ہیں کہ کب فلاں صاحب نکلیں اور ہمارا نمبر آئے۔ ایسے میں جسٹس احمدی جیسے لوگ کیسے فارغ ہو سکتے تھے۔ اس میں ان کا احساس خودنمائی نہیں تھا بلکہ احساس مجبوری تھا۔

لیکن انھوں نے جس انداز میں کہا کہ میں نے بڑی مشکل سے گانٹھ باندھی ہے، بے ساختہ ہنسی آ گئی تھی اور وہ بھی ہنسی میں شریک تھے۔ وہ مسلکاً بوہرہ تھے۔ بوہروں والی ٹوپی پہنے ہوئے تھے۔ انھوں نے بتایا کہ ان کی دادی اس قسم کی ٹوپی بنانے میں مہارت رکھتی تھیں اور اس وقت انھوں نے جو ٹوپی پہن رکھی ہے وہ ان کی دادی کی بنائی ہوئی ہے۔ انھوں نے بوہرہ مسلک کے بارے میں بھی کئی باتیں بتائی تھیں۔

انھوں نے اسی موقع پر ایک واقعہ سنایا۔ انھوں نے کہا کہ جب میں چیف جسٹس تھا تو ایک رات کورٹ سے گھر جا رہا تھا۔ رات کافی گزر گئی تھی۔ سڑکوں پر تقریباً سناٹا تھا۔ راستے میں ایک ریڈ لائٹ پڑی۔ ہمارے ڈرائیور نے ریڈ لائٹ جمپ کر دی۔ میں نے اظہار ناراضگی کرتے ہوئے ڈرائیور سے کہا کہ وہ گاڑی روکے۔ اس نے گاڑی روک دی۔ میں نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا کہ یہ تم نے کیا حرکت کی۔ ریڈ لائٹ کیوں جمپ کی۔ اس نے کہا کہ سر سڑک خالی تھی ادھر سے کوئی گاڑی نہیں آ رہی تھی اس لیے میں ریڈ لائٹ جمپ کر دی۔ میں نے کہا کہ سڑک خالی تھی تو تم قانون شکنی کرو گے۔ اور وہ بھی چیف جسٹس آف انڈیا کی گاڑی سے۔ میں نے اسے سمجھایا کہ اگر میں ہی (جو کہ ہندوستان کا چیف جسٹس ہے)، قانون کی پابندی نہیں کروں گا تو کس منہ سے دوسروں سے قانون کی پابندی کرواوں گا۔ خبر دار آئندہ ایسی حرکت مت کرنا۔

ایک بار نئی دہلی میں ''انسٹی ٹیوٹ آف آبجکٹیو اسٹڈیز'' کے ایک پروگرام میں وہ شریک تھے۔ وہ انسٹی ٹیوٹ کے اکثر پروگراموں میں شرکت کرتے تھے۔ پروگرام کافی دیر تک چلا اور بہت تاخیر ہو گئی تھی۔ آخر میں خطاب کرنے کے لیے ان کو دعوت دی گئی اور انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین ڈاکٹر منظور عالم کی جانب سے شارٹ اسپیچ دینے کی درخواست کی گئی۔ انھوں نے مائک سنبھالا اور چند باتیں کہنے کے بعد کسی فلسفی کا قول دوہرایا کہ کہا کہ اس نے شارٹ اور لانگ اسپیچ کا فرق بتایا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ''تھینک یو'' شارٹ اسپیچ ہے اور ''تھینک یو ویری مچ'' لانگ اسپیچ ہے۔ اور تھینک یو ویری مچ کہتے ہوئے وہ ڈائس سے اتر گئے۔ لوگوں نے خوب لطف لیا۔

بھارت نگر میں نامعلوم افراد کے ہاتھوں ایک شخص کا قتل

حیدرآباد:3/مارچ (عصر حاضر نیوز) ایک چونکا دینے والے واقعہ میں جمعہ کی صبح جواہر نگر کے بھارت نگر میں ایک 37 سالہ شخص مردہ پایا گیا۔ پولیس نے کہا کہ شبہ ہے کہ اسے کسی اور جگہ چاقو مار کر قتل کیا گیا تھا اور لاش کو یہاں لا کر پھینک دیا گیا ہو۔مقتول علی خان کو بے دردی سے مارا پیٹا گیا اور چھریوں کے وار کر کے قتل کیا گیا، پولیس کا شک اور ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ علی خان ماضی میں قتل کے ایک مقدمے کا ملزم تھا۔اس نے ایک سال قبل محبت کی شادی بھی کی تھی۔اطلاع ملتے ہی جواہر نگر پولیس موقع پر پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور حکام تمام ممکنہ زاویوں سے تفتیش کر رہے ہیں۔

حیدرآباد: ناگول میں کار کی ٹکر سے دو افراد زخمی

حیدرآباد:3/مارچ (عصر حاضر نیوز) جمعرات کی شام حیدرآباد کے ناگول میں تیز رفتار کار کی زد میں آ کر دو افراد کے زخمی ہونے کے بعد مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا، یہ پورا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہو گیا۔کار کے اندر دو خواتین تھیں، اور ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا اور سڑک کے کنارے پیدل چلنے والے ایک شخص سے ٹکرانے سے پہلے ایک خاتون کو ٹکر مار دی۔زخمی شخص کی شناخت جنئے بابو کے طور پر کی گئی ہے جو کشائی گوڑہ کا رہنے والا ہے۔متاثرہ، جنئے بابو، جو چلتے ہوئے اپنے فون کو دیکھ رہا تھا اچانک ٹکر سے ہوا میں اڑ گیا اور 20 میٹر دور جا گرا۔اطلاع ملنے پر مقامی لوگوں نے دونوں زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا۔ پولیس کو ابھی تک اس واقعہ کی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

ٹرک جھونپڑی سے ٹکرا گئی، تین مزدور برسر موقع ہلاک

حیدرآباد:3/مارچ (عصر حاضر نیوز) جمعرات کو حیدرآباد کے قریب آؤٹر رنگ روڈ پر ڈرائیور کے گاڑی پر کنٹرول کھو جانے کے بعد ایک ٹرک جھونپڑی سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے تین افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق، ہریانہ سے ایک چاول سے لدا ٹرک، جو گچی باؤلی کی طرف آ رہا تھا، او آر آر ایگزٹ پر سڑک کے کنارے جھونپڑی سے ٹکرا گیا۔ڈرائیور سوتے ہوئے گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا۔ ORR سے اترتے ہوئے ٹرک ریلنگ سے ٹکرا کر ایک جھونپڑی میں جا گرا۔جھونپڑی میں رہنے والے تین یومیہ مزدور موقع پر ہی دم توڑ گئے۔مرنے والوں کی شناخت راٹھوڑ (48)، ان کی بیوی کملا بائی (43) اور ان کے 23 سالہ بیٹے کے طور پر ہوئی ہے۔ان کا تعلق کرناٹک سے تھا اور وہ جھونپڑی میں رہ رہے تھے۔تقریباً 30 مزدوروں کے خاندان جھونپڑیوں میں رہ رہے تھے اور راٹھوڑ کا خاندان بھی ان میں سے ایک تھا۔مقامی لوگوں نے لاشیں نکال کر پولیس کو اطلاع دی۔ایک پولیس افسر نے بتایا کہ انہوں نے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔مقامی ایم ایل اے مہیپال ریڈی نے متوفی کے لواحقین کو تسلی دی اور لاشوں کو ان کے آبائی مقام پر بھیجنے کے انتظامات کرنے کا وعدہ کیا۔

بین المذاہب شادی پر ایک شخص کا بے دردی سے قتل

حیدرآباد: 3/مارچ (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد کے مضافات میں بین المذاہب شادی پر ایک شخص کو مبینہ طور پر ایک مشتبہ کیس میں قتل کر دیا گیا۔ذرائع کے مطابق متاثرہ شخص کی شناخت ہریش کے طور پر کی گئی ہے، جسے جمعرات کو سائبرآباد پولس کمشنریٹ کے پیٹ بشیرآباد پولیس اسٹیشن کی حدود کے تحت دلا پلی علاقہ میں لڑکی کے رشتہ داروں نے چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا۔اطلاعات کے مطابق ہریش کو دوسری برادری کی لڑکی سے اس وقت محبت ہو گئی تھی جب وہ حیدرآباد کے یلاریڈی گوڑہ میں مقیم تھا۔تاہم، لڑکی کے خاندان نے ان کی شادی کی تجویز کو مسترد کر دیا، اور وہ دلاپلی منتقل ہو گیا، جہاں انہوں نے خفیہ طور پر شادی کی اور ایک دوسرے سے ملتے رہے۔ہریش کے والدین نے الزام لگایا ہے کہ لڑکی کے رشتہ داروں نے اسے ان کے سامنے مارا اور پھر لے گئے۔ پولیس نے متاثرہ کے اہل خانہ کی شکایت کی بنیاد پر چند مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے اور فی الحال ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے گاندھی اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

خفیہ طور پر نہاتے وقت لڑکی کی تصویریں لیکر ایک سال تک جنسی طور پر ہراساں اور تشدد کرنے والا شخص گرفتار

وجے واڑہ:3/مارچ (عصر حاضر نیوز) ایک خاتون نے پولیس میں شکایت کی کہ اسے پچھلے ایک سال سے ایک شخص مسلسل ہراساں کر رہا ہے جس سے وہ تنگ آ چکی ہے، اس نے بتایا کہ جب وہ نہا رہی تھیں تو ایک شخص نے چھپ چھپ کر میری تصویریں کھینچیں بعد میں اس نے انہیں مجھے میری تصویریں دکھائی اور پھر ہراساں کرنا شروع کر دیا۔لڑکی نے کہا کہ اس شخص نے مجھے دھمکی دی کہ اگر میں اس کی بات نہ مانوں تو وہ تصاویر شیئر کر دے گا۔اس نے کئی بار اس کی عصمت دری بھی کی۔اسی پر رکے بغیر اس نے لاکھوں روپے نقد لے لیے۔اس نے رقم واپس کرنے کو کہنے پر اس پر دوبارہ حملہ کیا۔آخر کار اس کی ہراسانی کا شکار لڑکی نے اپنے گھر والوں کی مدد سے وجئے واڑہ شہر میں پولیس میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے سبھاش کو گرفتار کر لیا۔پولیس کے مطابق ننتا اسٹیشن کے تحت ویز لاندھرا کالونی کا رہنے والا پوتا سبھاش (45) نامی شخص بی پی سی ایل کمپنی میں پائپ لائن سیٹنگ کا کام کر رہا ہے۔قصبے کے راجیو نگر کی رہنے والی ایک خاتون (35) شانتی نگر میں اپنے شوہر کے ساتھ دکان چلاتی ہے۔سبھاش کو خاتون کا فون نمبر اس وقت معلوم ہوا جب اس نے دکان میں سامان خریدا اور فون پے، گوگل پے اور پے ٹی ایم کے ذریعے کئی نقد ادائیگی کی۔ اس ترتیب میں، ایک دن اس نے خفیہ طور پر تصویریں کھینچیں جب وہ راجیو نگر میں اپنے گھر میں نہا رہی تھی۔اس نے وہ تصویریں اس خاتون کو دکھایا اور دھمکی دی کہ اگر اس نے اس کی بات نہ سنی تو وہ تصاویر باہر لوگوں کو دکھائے گا اور سوشل میڈیا پر پوسٹ کرے گا۔نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے زبردستی اس کی عصمت دری کی۔اس کے بعد بھی اس نے ہمت نہیں ہاری۔گھر میں کوئی نہ ہونے پر اس نے کئی بار اس کی عصمت دری کی۔جب اس نے اسے واپس دینے کو کہا تو اس نے اس پر حملہ کر دیا۔ ایک سال سے اس کے ساتھ عصمت دری کی جا رہی ہے اور حال ہی میں اسے مارا پیٹا گیا اور متاثرہ لڑکی اس زیادتی کو برداشت نہ کر سکی۔اس نے یہ بات گھر والوں کو بتائی۔گھر والوں کی مدد سے بدھ کو سبھاش کے خلاف شکایت درج کرائی گئی اور پولیس نے ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔جمعرات کو ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا۔سی آئی سرینواسا راؤ نے بتایا کہ ملزم سبھاش کو ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔

کھیل کی خبریں

اندور ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی نو وکٹ سے جیت

ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں داخل

اندور،03 مارچ (عصر حاضر نیوز) اندور کے ہولکر اسٹیڈیم کی ٹرن لینے والی پچ پر آسٹریلیا نے میزبان ہندوستان کو کھیل کے

ہر شعبے میں شکست دے کر چار میچوں کی سیریز کا تیسرا ٹیسٹ میچ نو وکٹ سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔جمعہ کو میچ کے تیسرے دن آسٹریلیا کو جیت کے لیے صرف 76 رن کا ہدف حاصل کرنا تھا، جو ٹریوس ہیڈ (49 ناٹ آؤٹ) اور مارنس لیبوشگن (28 ناٹ آؤٹ) کی جوڑی نے صرف 18.5 اوور میں حاصل کر لیا۔آسٹریلیا کے تجربہ کار اسپنر نیتھن لیون نے جمعرات کو ہی ہندوستان کی دوسری اننگز میں آٹھ وکٹیں لے کر آسٹریلیا کے حق میں میچ کا نقشہ تیار کر دیا تھا جس پر ٹریوس اور مارنس کی جوڑی نے سنبھل کر بیٹنگ کرتے ہوئے آج میچ پر مہر ثبت کر دی۔اگرچہ ہندوستان کے اسٹار اسپنر روی چندرن ایشون نے اپنے پہلے ہی اوور میں عثمان خواجہ کی وکٹ حاصل کر کے آج قدرے جوش پیدا کیا، لیکن آسٹریلیا کے بلے بازوں نے ہندوستانیوں کو مزید کوئی موقع فراہم کیے بغیر فتح کا ہدف حاصل کر لیا۔ہندستان نے پہلی اننگز میں 109 رن بنائے تھے جس کے جواب میں آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں 197 رن بنا کر 88 رن کی اہم برتری حاصل کر لی تھی۔دوسری اننگز میں ہندوستان کی کارکردگی قابل رحم تھی کیونکہ پوری ٹیم 163 رن پر سمٹ گئی، مہمان ٹیم کو جیت کے لیے 76 رن کا معمولی ہدف ملا۔آسٹریلیا نے ایک وکٹ پر 78 رن بنا کر یہ مکمل کر لیا۔ہندوستان کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے کے لیے یہ میچ جیتنا ضروری تھا۔ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل 7 سے 11 جون تک انگلینڈ کے اوول میں کھیلا جائے گا۔ہندستان کو چیمپئن شپ کے خطابی میچ میں داخل ہونے کے لیے اب کسی بھی قیمت پر چوتھا اور آخری ٹیسٹ میچ جیتنا ہوگا۔اگر ہندوستان اس میں ناکام رہتا ہے تو اسے سری لنکا اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہونے والے میچ کے نتیجے پر انحصار کرنا پڑے گا۔اندور کے ہولکر اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پورے ٹیسٹ میچ میں اسپنرز کا غلبہ رہا۔آسٹریلیا کے میتھیو کوہن مین نے پہلی اننگز میں پانچ وکٹیں لے کر ہندوستان کی پہلی اننگز کو سستے میں سمیٹ دیا، جبکہ نیتھن لیون نے تین وکٹیں حاصل کیں کیونکہ میزبان ٹیم پہلے دن صرف 33.2 اووروں میں سمٹ گئی۔وراٹ نے پہلی اننگز میں سب سے زیادہ 22 رن بنائے جبکہ پانچ کھلاڑی دوہرے ہندسے سے بھی کم حصہ ڈال سکے۔پہلی اننگز کے کم اسکور کا دفاع کرتے ہوئے رویندر جڈیجہ (چار وکٹیں) اور روی چندرن اشون (تین وکٹیں) آسٹریلیا کو 197 رن پر سمیٹنے میں کامیاب ہوئے، لیکن دوسری اننگز میں بھی آسٹریلیا کے اسپنر ہندوستانی بلے بازوں پر حاوی رہے۔ ناتھن لیون نے تنہا ہی آٹھ وکٹیں لے کر ہندوستانی بیٹنگ کی کمر توڑ دی اور یہ بالآخر ان کی جیت کا عنصر ثابت ہوا۔کپتان روہت شرما نے رویندر جڈیجہ اور اشون کی جوڑی کو مہمانوں کی دوسری اننگز کو سیند لگانے کے لیے میدان میں اتارا لیکن ہدف چھوٹا ہونے کی وجہ سے انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

ویمنز پریمیئر لیگ کا پہلا سیزن چار مارچ سے ممبئی انڈینز اور گجرات جائنٹس آمنے سامنے

نئی دہلی،03 مارچ (ایجنسیز) ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کا پہلا سیزن 4 مارچ سے شروع ہو رہا ہے جہاں گجرات جائنٹس

اور ممبئی انڈینز کے درمیان ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں شائقین کو چیلنجنگ مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔اس 23 روزہ لیگ میں 5 ٹیمیں 20 لیگ اور دو ناک آؤٹ میچ کھیلیں گی۔۔مقابلے کے تمام 22 میچ ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اور بریبورن اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔میگ لیننگ کی کپتانی والی دہلی کیپٹلز کی ٹیم سب سے زیادہ متوازن اور مضبوط نظر آتی ہے۔جبکہ ممبئی انڈینس اور رائل چیلنجرز بنگلور کی پلیئنگ 11 تھوڑی کمزور ہے۔ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے پہلے سیزن میں 5 ٹیمیں کھیلتی نظر آئیں گی۔ان میں دہلی کیپٹلز (ڈی سی)، ممبئی انڈینز (ایم آئی)، رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی)، گجرات جائنٹس (جی جی) اور یو واریرس (یو پی ڈبلیو) شامل ہیں۔میگ لیننگ دہلی کی کپتان ہیں۔وہیں ممبئی سے ہرمن پریت کور، بنگلور سے اسمرتی مندھانا، گجرات سے بیتھ مونی اور یوپی سے ایلیسا ہیلی ہیں۔اس طرح 3 ٹیموں کی کمان آسٹریلوی کھلاڑیوں کے پاس ہے جب کہ 2 کی کمان ہندوستانی کھلاڑیوں کے پاس ہے۔4 سے 21 مارچ تک لیگ مرحلے کے 20 میچز ہوں گے۔مردوں کے آئی پی ایل کے ابتدائی سیزن کی طرح یہاں بھی ہر ٹیم ایک دوسرے کے خلاف 2-2 میچ کھیلے گی۔ اس طرح ہر ٹیم لیگ مرحلے میں کم از کم 8 میچز کھیلے گی۔ 20 لیگ میچوں کے بعد پوائنٹس ٹیبل میں پہلی پوزیشن پر آنے والی ٹیم براہ راست فائنل کے لیے کوالیفائی کرلے گی۔اس کے ساتھ ہی دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں کے درمیان 24 مارچ کو ایلیمینیٹر میچ ہوگا۔ ہارنے والی ٹیم تیسرے نمبر پر رہے گی اور جیتنے والی ٹیم 26 مارچ کو بریبورن اسٹیڈیم میں فائنل کھیلے گی۔ٹورنامنٹ میں کل 22 میچز ہوں گے جن میں لیگ مرحلے کے 20 اور کوالیفائر کے 2 میچز شامل ہیں۔اس کے بعد ویمنز پریمیئر لیگ کو پہلا چیمپئن مل جائے گا۔

لیونل میسی کے اہل خانہ پر فائرنگ، کھلاڑی کے لیے دھمکی آمیز پیغام

بیونس آئرس،03 مارچ (یو این آئی) ارجنٹائن کی پریس رپورٹس میں انکشاف ہوا ہے کہ ایک مسلح گینگ نے ارجنٹائن کی فٹ بال

ٹیم کے کپتان لیونل میسی کی اہلیہ انتونیلا کے خاندان کی ایک دکان پر فائرنگ کی ہے اور 2022 ورلڈ کپ جیتنے والے کھلاڑی کے لیے دھمکی آمیز پیغام چھوڑا ہے۔اخبار "روزاریو 3" نے رپورٹ شائع کی جس میں کہا گیا کہ یہ واقعہ جمعرات کی صبح میسی کے آبائی شہر روزاریو میں پیش آیا اور امکان ہے کہ فائرنگ صبح تین بجے کی گئی۔کوئلے کے تھیلے کے ٹکڑے پر ایک دھمکی آمیز پیغام لکھا ہوا دیا گیا۔ پیغام میں لکھا گیا ہے کہ "میسی، ہم آپ کا انتظار کر رہے ہیں، جافکن ایک منشیات فروش ہے، اور وہ آپ کی اچھی دیکھ بھال نہیں کرے گا"۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق دکان پر کم از کم 14 گولیاں چلائی گئیں اور حملہ آور موٹر سائیکل استعمال کر رہے تھے۔ذرائع کے مطابق یہ دکان میسی کی اہلیہ انتونیلا کے خاندان کی ملکیت ہے۔میسی نے 2017 میں انتونیلا سے شادی کی اور ان کے 3 بچے ہیں۔بچوں کے نام تھیاگو، میتھیو اور تھیرو ہیں۔جوڑے نے اپنا زیادہ تر وقت بارسلونا میں ایک ساتھ گزارا جہاں میسی 2021 میں پیرس سینٹ جرمین جانے سے قبل 21 سال تک کھیلے تھے۔

طالبات پر حملوں کے بعد تہران میں ”لڑکیوں کو قتل کرنے والا ملک تباہ ہو جائے“ کے نعرے

تہران: 3/مارچ (عصر حاضر نیوز) ایران میں نومبر کے مہینے سے روزانہ کی بنیاد پر سکولوں اور یونیورسٹی کی طالبات کو نشانہ بنانے والے مشتبہ حملے سامنے آرہے ہیں۔ کئی ایرانی کارکنوں کے مطابق ان حملوں میں سے ایک میں جمعرات کی شام کرج میں یونیورسٹی ”17 شریفار“ میں لڑکیوں کے ہاسٹل پر زہریلی کیمیائی گیس سے حملہ کیا گیا۔ اس حملے کے باعث کئی طلبہ کو ہسپتال لے جایا گیا۔ دارالحکومت تہران کے ضلع امیر آباد میں عمارتوں کی چھتوں اور کھڑکیوں سے رات کے وقت نعرے بلند کیے گئے اور ان حملوں کی مذمت کی گئی۔ ان حملوں کے اسباب اور حملہ آوروں کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ تہران کے مکینوں نے الزام عائد کیا کہ ان حملوں کے ذمہ دار حکام ہیں۔ ایرانی حکومت کے خلاف نعرہ زنی کی گئی۔ ایک نعرہ لگایا گیا کہ ”وہ ریاست ختم ہو جائے جو لڑکیوں کو قتل کرتی ہے“ ایک اور نعرہ میں ”مرگ بر اسلامی جمہوریۃ“ کہا گیا۔ ”مرگ بر آمر“ کے نعرے بھی لگائے جاتے رہے۔ بدھ کے روز 100 سے زائد طالبات کو سکولوں میں زہریلی گیس کا سامنا کرنا پڑا۔ گزشتہ نومبر سے طالبات پر ایسے حملے تسلسل کے ساتھ سامنے آرہے ہیں۔ طالبات کو ہسپتال میں لانے والی سروس کے سربراہ نے بتایا کہ ملک کے شمال میں شہر اردبیل میں لڑکیوں کے سات سکولوں کی طالبات نے زہریلی گیس میں سانس لیا اور گیس میں سانس لے کر زیادہ حالت خراب ہونے کے باعث 108 افراد کو ہسپتال منتقل کیا گیا۔ تہران کے کم ازکم تین سکولوں میں زہر دینے کے نئے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ خبر ایجنسی ”فارس“ نے نے طالب علموں کے والدین کے حوالے سے بتایا کہ دارالحکومت کے مغرب میں واقع ایک سیکنڈری سکول میں طلبہ کو ایک قسم کا سپرے چھڑک کر زہر دیا گیا۔ جہاں تک قم شہر کا تعلق ہے پارلیمانی ہیلتھ کمیٹی کی ترجمان زہراء شیخی نے بتایا کہ نومبر 2022 کے آخر میں سانس کے زہر کے پہلے کیسز ریکارڈ کیے جانے کے بعد سے تقریباً 800 طالبات متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مغرب میں شہر ”بروجرد“ میں 400 افراد کو زہریلی گیس کا سامنا کرنا پڑا۔ وزارت صحت کی طرف سے کی گئی جانچ کے نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ قم میں استعمال ہونے والا زہریلا مادہ بنیادی طور پر نائٹروجن گیس ”این 2“ پر مشتمل ہے جو بنیادی طور پر نائٹروجن سے بنتی ہے اور صنعت میں یا زرعی کھاد کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ حزب اختلاف کے بہت سے کارکنوں نے ان حملوں کا ذمہ دار حکام کو ٹھہرایا اور بتایا کہ ان حملوں کا مقصد یہ ہے کہ حکام لڑکیوں کو دھمکانا چاہتے ہیں۔ ستمبر کے وسط سے ایران میں حجاب نہ پہننے پر اخلاقی پولیس کی طرف سے گرفتار ہونے کے بعد خاتون مہسا امینی کی پولیس کی حراست میں موت کے بعد سے ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے تھے۔ یہ احتجاج اب چھٹے ماہ میں بھی جاری ہیں۔ ایران میں ہزاروں افراد نے ”عورت، آزادی، زندگی“ کا نعرہ بلند کیا تاکہ خواتین کیلئے پردے کے لازمی قانون کے خاتمے کا مطالبہ کیا جاسکے۔ تاہم سیکورٹی فورسز نے ان مظاہروں کا پرتشدد جواب دیا اور ہزاروں کو گرفتار کرلیا۔ کچھ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق ان مظاہروں میں اب تک تقریباً 400 مظاہرین مارے گئے۔

تمل ناڈو میں آر ایس ایس کا 5/مارچ کو نہیں نکالا جائے گا روٹ مارچ، سپریم کورٹ کو یقین دہانی

نئی دہلی: 3/مارچ (عصر حاضر نیوز) آر ایس ایس نے سپریم کورٹ کو یقین دلایا ہے کہ وہ آئندہ 5 مارچ کو تمل ناڈو میں کسی بھی طرح کا ’روٹ مارچ‘ نہیں نکالے گا۔ آر ایس ایس کے حلف نامہ کے بعد سپریم کورٹ نے روٹ مارچ معاملے پر سماعت کو 17 مارچ تک کے لیے ملتوی کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ آزادی کے 75 سال مکمل ہونے پر آر ایس ایس نے تمل ناڈو میں 5 مارچ کو روٹ مارچ نکالنے کا اعلان کیا تھا لیکن حکومت نے اس پر پابندی لگا دی تھی۔ اس پابندی کے خلاف آر ایس ایس نے مدراس ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ ہائی کورٹ نے روٹ مارچ کے لیے آر ایس ایس کو اجازت بھی دے دی تھی، لیکن ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف تمل ناڈو حکومت سپریم کورٹ پہنچ گئی ہے۔ دراصل آر ایس ایس کا ارادہ گزشتہ سال 2 اکتوبر کو ہی تمل ناڈو میں 51 راستوں پر ریلی اور مارچ نکالنے کا تھا جس پر ڈی ایم کے حکومت نے روک لگا دی تھی۔ ریاستی حکومت نے فرقہ وارانہ خیر سگالی بگڑنے کے اندیشہ کے سبب آر ایس ایس کی ریلی کو منظوری دینے سے انکار کیا تھا۔ ریاستی حکومت کے اس فیصلے کے خلاف آر ایس ایس نے مدراس ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی جس پر ہائی کورٹ نے چھ مقامات کو چھوڑ کر باقی مقامات پر آر ایس ایس کو ریلی کرنے کی اجازت دے دی۔ کچھ مقامات پر ریلی و مارچ کی منظوری مدراس ہائی کورٹ نے ضرور دے دی تھی لیکن کچھ شرائط بھی رکھی گئی تھیں۔ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق آر ایس ایس کارکنان بغیر لاٹھی ڈنڈے اور اسلحوں کے ریلی نکال سکتے ہیں اور انھیں کسی بھی ایسے ایشو پر بولنے سے منع کیا گیا تھا جس سے ملک کی سالمیت پر اثر پڑے۔ عدالت کے اس فیصلے سے ناخوش آر ایس ایس نے 6 نومبر کو ہونے والے روٹ مارچ پروگرام کو ملتوی کر دیا تھا۔

جے این یو نے تاناشاہی فرمان واپس لیا، احتجاجی مظاہروں پر 30 ہزار روپے تک جرمانہ اور داخلہ رد کرنے کا کیا تھا اعلان

دہلی کے جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) میں آج اس وقت طلبا سراپا احتجاج نظر آئے جب انھیں پتہ چلا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے ڈسپلن کے نام پر دھرنا و مظاہرہ کرنے والے طلبا پر 30 ہزار روپے تک جرمانہ اور داخلہ رد کرنے کا نیا اصول نافذ کر دیا ہے۔ طلبا کے احتجاج کو دیکھتے ہوئے جمعرات کی شام ہوتے ہوتے یونیورسٹی نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا۔ طلبا کی تقریباً سبھی تنظیموں کے ذریعہ مظاہروں پر جرمانہ کے فیصلے کی تلخ مذمت کی گئی تھی۔ جے این یو کے طلبا اور طلبا تنظیمیں مظاہروں کی صورت میں جرمانہ کے فیصلے کے سخت خلاف تھے۔ بایاں محاذ طلبا تنظیم اور اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد سمیت تمام طلبا تنظیم جواہر لال نہرو یونیورسٹی انتظامیہ کے اس نئے حکم سے ناخوش تھے۔ طلبا کا کہنا ہے کہ یونیورسٹی نے نامناسب طور پر احتجاجی مظاہرہ جیسی جمہوری اور سماجی سرگرمیوں کے لیے بھاری جرمانہ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یونیورسٹی کے ذریعہ طے کردہ اصول کے مطابق نامناسب سرگرمیوں میں ملوث یا دھرنا مظاہرہ کرنے والے طلبا پر 20 ہزار روپے تک جرمانہ اور داخلہ رد کیے جانے کی کارروائی کی جاسکتی تھی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی طالب علم تشدد کا قصوروار پایا جاتا تو اس پر 30 ہزار روپے تک جرمانہ لگایا جاسکتا تھا۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے اس معاملے پر باقاعدہ ضروری گائیڈ لائنس جاری کیے تھے۔ یہ گائیڈ لائنس 'ڈسپلن اور رویہ کے اصول' عنوان سے جاری کیے گئے تھے۔ جے این یو انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اب وائس چانسلر کی ہدایت پر نئی گائیڈ لائنس واپس لے لی گئی ہیں۔ یونیورسٹی نے ان احکامات کو نافذ کرتے وقت ایڈوائزری میں کئی دیگر اعمال کو بھی شامل کیا تھا، مثلاً کیمپس کے اندر جوا کھیلنا، ہاسٹل کے کمروں پر ناجائز قبضہ کرنا اور نازیبا زبان کا استعمال کرنا۔ طلبا کو دھرنا و مظاہرہ اور احتجاج کرنے کے سلسلے میں سب سے زیادہ اعتراض تھا۔ طلبا کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی کے نئے اصول ان کے بولنے کی آزادی کو ختم کر رہے ہیں۔

مقتول ناصر-جنید کے اہل خانہ سے اشوک گہلوت کی ملاقات، بچوں کے آنسو پونچھتے ہوئے معاشی امداد کا کیا اعلان

بھرت پور: 3/مارچ (عصر حاضر نیوز) راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے آج مقتول ناصر اور جنید کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ گہلوت نے دونوں کنبوں کے اراکین کو معاشی مدد کے ساتھ ہر ممکن مدد کی پیشکش بھی کی۔ واضح رہے کہ ناصر اور جنید کو ہریانہ کے بھیوانی میں نام نہاد گئو رکشکوں نے جلا کر قتل کر دیا تھا۔ آج جب وزیر اعلیٰ گہلوت نے متاثرہ کنبوں سے ملاقات کی تو ناصر کی بیوی اور بیٹی کے لیے ایک لاکھ روپے نقد اور چار لاکھ روپے فکسڈ ڈپازٹ کا اعلان کیا گیا۔ اسی طرح جنید کی بیوی اور چھ بچوں کے لیے ایک لاکھ روپے نقد اور چار لاکھ روپے کی ایف ڈی کرانے کا اعلان کیا گیا۔ مجموعی طور پر ناصر کے کنبہ کو دس لاکھ روپے اور جنید کے کنبہ کو پینتیس لاکھ روپے کی معاشی مدد دی گئی۔ وزیر اعلیٰ گہلوت آج دوپہر 1.45 بجے بذریعہ ہیلی کاپٹر جئے پور سے بھرت پور کے پہاڑی تھانہ حلقہ میں گھاٹمیکا گاؤں پہنچے۔ انھوں نے گھاٹمیکا گاؤں میں ناصر اور جنید کے کنبہ کے تیس سے پینتیس اراکین سے ملاقات کی۔ گہلوت نے جنید کے چھ بچوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے آنسو پونچھے۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ ریاستی کانگریس صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا، سی ایس اوشا شرما، اے ڈی جی امیش مشرا بھی موجود رہے۔ وزیر اعلیٰ گہلوت کے اچانک اس دورہ کو دیکھتے ہوئے جلد بازی میں بنائے گئے ہیلی پیڈ کے پاس ایک میٹنگ والی جگہ بھی تیار کی گئی جہاں گہلوت نے جنید اور ناصر کے گھر والوں اور گاؤں کے کچھ لوگوں سے بھی ملاقات کی۔

سونیا گاندھی علیل، شدید بخار کے بعد سر گنگا رام اسپتال میں بھرتی

نئی دہلی، 03 مارچ (عصر حاضر نیوز) متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کی چیئر پرسن اور کانگریس کے سابق صدر سونیا گاندھی کو شدید بخار کے بعد سر گنگا رام اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سر گنگا رام اسپتال ٹرسٹ سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر ڈی ایس رانا نے جمعہ کے روز ایک بیان میں کہا کہ یو پی اے کی چیئر پرسن سونیا گاندھی کو بخار کی وجہ سے 2 مارچ کو یہاں داخل کرایا گیا تھا۔ وہ ڈاکٹر اروپ باسو، سینئر کنسلٹنٹ، شعبہ کارڈیالوجی اور ان کی ٹیم کی نگرانی میں ہیں۔ ڈاکٹر رانا نے کہا، ”محترمہ سونیا گاندھی کی نگرانی اور جانچ کی جارہی ہے۔ ان کی حالت مستحکم ہے۔ اس سے قبل 4 جنوری کو محترمہ سونیا گاندھی کو وائرل انفیکشن کے معائنے اور علاج کے لیے سر گنگا رام اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا اور کچھ دنوں کے بعد انہیں ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔

دہلی کے سلطان پوری میں آگ لگنے سے 200 جھونپڑیاں جل کر خاکستر

نئی دہلی، 03 مارچ (عصر حاضر) قومی راجدھانی دہلی کے سلطان پوری میں واقع جھگیوں میں آگ لگنے سے بڑے پیمانے پر جھونپڑیاں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ آگ لگنے کے نتیجے میں آٹھ افراد زخمی ہوئے اور کم ازکم 200 جھونپڑیاں جلنے کی اطلاعات ہیں۔ دہلی فائر سروس نے جمعہ کے روز یہ اطلاع دی۔ دہلی فائر سرویس کے مطابق جھگیوں میں آگ لگنے کے دوران بھگدڑ مچ گئی۔ جس کی وجہ سے آٹھ افراد کو معمولی چوٹیں آئیں۔ جن کے نام سورجمل (72)، کپور (50)، ساگر (25)، پپو (55)، ببلو (65)، کنور سنگھ (52)، راج سنگھ (72) اور چاند (55) ہیں۔ زخمیوں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ فائر سروس نے بتایا کہ انہیں رات 13.12 بجے پوٹھ کلاں کے نزدیک سلطان پوری جھونپڑی میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ اطلاع ملتے ہی آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی 21 گاڑیاں موقع پر روانہ کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔

مسجد نبوی میں ایک پاکستانی کی حرکت قلب بند، بروقت طبی امداد سے جان بچ گئی

مدینہ منورہ: 3/مارچ (ذرائع) مدینہ منورہ میں ریسکیو اور ریپڈ انٹروینشن ٹیم نے مسجد نبوی کے صحن کے اندر ایک پاکستانی زائر کی جان بچالی جس کا دل 10 منٹ سے زیادہ دیر تک کام کرنا چھوڑ گیا تھا۔ تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ طبی عملے کو اطلاع ملی کہ مسجد نبوی کے صحن میں ایک 70 سالہ زائر کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی ہے۔ تقریباً بے ہوش مریض کے لیے فوری طور پر ایمبولینس سروس فراہم کی گئی۔ مریض کارڈیک اریسٹ اور ریسپائریٹری اریسٹ کا شکار تھا۔ مریض کو 10 منٹ سے زیادہ بجلی کے جھٹکوں کے ساتھ ساتھ اس وقت تک سی پی آر دیا گیا جب تک کہ دل کی دھڑکن بحال نہ ہوگئی۔ مریض کو بعد ازاں، علاج کرنے کے لیے الصافیہ سنٹر منتقل کیا گیا۔ جہاں اس کی حالت بہتر بتائی گئی ہے۔

طالبان کی یورپی یونین سے افغانستان میں سفارت خانے کھولنے کی اپیل

کابل، 3 مارچ (ایجنسیز) طالبان کی عبوری حکومت کے نائب وزیر خارجہ امیر خان متقی نے یورپی یونین (ای یو) کے ممالک سے افغانستان میں اپنے سفارت خانے دوبارہ کھولنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر متقی نے افغانستان کے لیے یورپی یونین کے خصوصی نمائندے ٹامس نکلسن اور ان کے وفد سے جنوبی افغانستان کے صوبے قندھار میں ملاقات کی ہے۔ طالبان کی عبوری حکومت کی وزارت خارجہ کے نائب ترجمان حافظ ضیاء احمد نے اپنے ذاتی ٹوئٹر اکاؤنٹ پر ملاقات سے متعلق معلومات فراہم کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متقی نے افغانستان اور یورپی یونین کے ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جانے اور یورپی یونین کے ممالک کو کابل میں اپنے سفارت خانے دوبارہ کھولنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متقی نے افغانستان کو فراہم کی جانے والی انسانی امداد کے لیے یورپی یونین کا شکریہ ادا کیا ہے۔ طالبان عہدیدار کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق یورپی یونین کے خصوصی نمائندے نکلسن نے کہا کہ طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد افغانستان میں سیکیورٹی کو یقینی بنایا گیا اور بدعنوانی کے خلاف جنگ میں سنجیدہ اقدامات کیے گئے ہیں۔ نکلسن نے کہا کہ یورپی یونین افغانستان کے لیے انسانی امداد جاری رکھے گی۔ واضح رہے کہ یورپی یونین کے ممالک نے 15 اگست 2021 کو افغانستان میں طالبان کے قبضے کے بعد اپنے سفارت خانے بند کر دیے تھے۔

اسرائیل میں وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے سامنے حکومت مخالف مظاہرے

تل ابیب، 3 مارچ (ذرائع) اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نتان یاہو کی حکومت کی عدلیہ کے اختیارات کو محدود کرنے والی تجاویز اور پالیسیوں کے خلاف سینکڑوں افراد نے مغربی القدس میں احتجاج کیا ہے۔ وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے سامنے جمع ہونے والے مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر حکومت اور نتان یاہو کے خلاف نعرے درج تھے جبکہ مظاہرین نے اسرائیلی پرچم اٹھا رکھے تھے۔ مظاہرے میں اسرائیل کی سابق وزیر خارجہ زپی لیونی نے بھی شرکت کی۔ وزیر انصاف یاریو لیون نے 5 جنوری کو اعلان کیا کہ وہ ایک ایسے قانون کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں جو سپریم کورٹ کے اختیارات کو محدود کرے گا اور ججوں کے انتخاب پر عدلیہ کے اثر و رسوخ کو کم کرے گا۔ نیتن یاہو کی قیادت میں اتحادی حکومت کے عدلیہ کے کچھ اختیارات پارلیمنٹ کو منتقل کرنے کے اقدام نے حکومت اور اسرائیلی عدلیہ بالخصوص سپریم کورٹ کے درمیان تناؤ پیدا کر دیا ہے۔ اسرائیل کی سپریم کورٹ، جو ملک میں اعلیٰ ترین عدالتی اتھارٹی کے طور پر کام کرتی ہے، اس بنیاد پر اسمبلی کے منظور کردہ قوانین کو منسوخ کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ نیتن یاہو حکومت کی طرف سے اعلان کردہ عدالتی انتظامات میں سپریم کورٹ کو اسمبلی کے منظور کردہ قوانین کو کالعدم کرنے کے اختیار سے محروم کرنا شامل ہے۔ اسرائیل میں ہزاروں افراد نتان یاہو حکومت کی عدالتی ضابطوں اور دائیں بازو کی پالیسیوں کے خلاف مختلف شہروں بالخصوص تل ابیب میں ہفتوں سے مظاہرے کر رہے ہیں۔

خواتین کی تربیت قرآن وحدیث کی روشنی میں

(قسط دوم)

ڈاکٹر مسرت جمال

عقائد کی ثقافت

قرآن کی سب سے پہلی کوششیں عقائد کی صفائی ہے۔اس لئے وہ عورت سے بھی سب سے پہلا عہد یہی لیتا ہے کہ "لَا یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا"(۱۲)
جب عقیدۂ توحید راسخ ہو جائے تو باقی معاملات خود بخود درست ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی قبول اسلام کے ضمن میں پہلا عہد عقیدہ توحید پر لیتے تھے(۱۳)۔کیونکہ یہی وہ بنیاد ہے جو معاشرے کو درست سمت عطا کرتی ہے۔اس کے بعد معاملات کی طرف قدم بڑھایا جاتا ہے۔

اجتناب عن السرقۃ

"وَلَا یَسْرِقْنَ"(۱۴) کے کلمات سے ہر قسم کی جانی ومالی چوری سے اجتناب کا عہد لیا جاتا ہے۔تاکہ معاشرہ اخلاقی برائیوں سے نجات پاسکے۔

اجتناب عن الزنا

زنا سے مکمل طور پر بچنا ہے۔کیونکہ یہ ایک ایسا اجتماعی جرم ہے جو نسلوں کو برباد کرتا ہے۔اس لئے "وَلَا یَزْنِیْنَ"(۱۵) کا حکم لگا کر اسے ہر قسم کے زنا سے روک دیا گیا ہے۔تاکہ اسے قلبی وفکری طہارت کے ساتھ ساتھ جسمانی پاکیزگی بھی حاصل ہو سکے۔

منع عن قتل النفس

اولاد کے قتل سے روکنے کیلئے چاہے وہ "خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ" ہو(۱۶) یا "خشیۃ العمران"(۱۷) ہو، سختی سے روک دیا گیا ہے۔کیونکہ کسی جان کو بغیر کسی جرم کے قتل کرنا حرام ہے۔فرمادیا گیا: وَلَا یَقْتُلْنَ أَوْلَادَھُنَّ(۱۸):
گویا قرآن وہ اخلاقی تربیت گاہ ہے جس نے ہر قسم کے قتل اولاد پر آج سے ۱۵سو سال پہلے پابندی لگادی تھی تاکہ وہ بعد کے جدید ادوار میں بھی ناجائز طریقوں کو بروئے کار لاکر نسل انسانی کا خاتمہ نہ کرپائے۔

بہتان تراشی

بہتان تراشی چونکہ ایک گھناؤنا جرم ہے اسلئے اسلام نے اسے کبائر میں شامل کر کے شدید نفرت دلائی ہے اور کھلے الفاظ میں کہہ دیا کہ: "ولا یأتین ببھتان یفترینہ بین أیدیھن وأرجلھن"(۱۹)
ان عقائد ومعاملات پر ان سے عہد لینے کے بعد قرآن تربیت کے مزید مدارج طے کرواتا ہے۔اسے ایک سنجیدہ انداز زندگی عطا کرتا ہے۔تاکہ وہ لوگوں کے ساتھ تعلقات کے قیام میں محتاط رہے۔کیونکہ اسے معاشرے میں اپنی بقا کیلئے لوگوں سے کسی نہ کسی مقام پر ضرور آمنا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس صورت حال کا مقابلہ اسے کیسے کرنا ہوگا اسے قرآن بہت ہی خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے:

بناؤ سنگار کی ممانعت

قرآن عورت کو ضرورت کے پیش نظر گھر سے باہر نکلنے کی اجازت تو دیتا ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ ہر ممکن خطرات سے بچاؤ کی تدابیر بھی کرتا ہے۔وہ اس بات کی سختی سے مذمت کرتا ہے کہ عورت گھر سے باہر بن سنور کر نکلے اور نہ صرف خود کو بلکہ پورے اسلامی معاشرے کو خطرات سے دوچار کرے۔لہٰذا تربیتی انداز سے راہنمائی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ "وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاھِلِیَّۃِ الْأُوْلٰی"(۲۰)۔
جیسے کہ ظہور اسلام سے قبل عورتوں میں بن سنور کر بازاروں میں گھومنے کی عادت تھی۔لہٰذا اسلام نے اس عادتِ قبیحہ کے خلاف واشگاف الفاظ میں علم جہاد بلند کر کے عورت کو عزت واحترام کا لباس بنایا۔
افسوس صد افسوس کہ آج اسلامی معاشرے کی اخلاقی حالت پھر اس مقام پر پہنچ چکی ہے کہ تربیت کے اس حکم کو ذکرِ زبان زدِ خاص وعام کیا جائے تاکہ خواتین میں تبرج کی عادت ختم کی جاسکے۔

نگاہ کی پاکیزگی

قرآن نے عورت کی تربیت کے مراحل میں ایک ایک نکتہ پر گہری نظر رکھی ہے لہٰذا اس چھوٹے سے چھوٹے سوراخ کو بھی بند کردیا جو معاشرتی فساد کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے۔چونکہ عورت ضرورتاً گھر کی چاردیواری سے بازار کے ماحول میں قدم رکھتی ہے اور وہاں جگہ جگہ شیطان گھات لگا کر بیٹھا ہے لہٰذا بہت ہی مفکرانہ انداز میں عورت کو حکم دیتا ہے کہ "یَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِھِنَّ" جیسے کہ مرد کو جائز نہیں کہ وہ عورت کو دیکھے، اسی طرح عورت کو جائز نہیں کہ وہ مرد کو دیکھے(۲۱)۔
غض بصر کی تعمیل کے ساتھ ہی ذہنی وقلبی خطرات کا سدِّ باب ہو جاتا ہے۔اس وقت معاشرے میں خواتین کو جو مسائل درپیش ہیں۔اُن میں ایک بڑا مسئلہ اسی نگاہ کی پاکیزگی کے اہتمام کا فقدان ہے۔جس کے نتیجے میں وہ سماجی مسائل دن بدن جنم لے رہے ہیں۔جن کو قابو کرنا مشکل ہو رہا ہے اور اس کی اصل وجہ قرآن کے اس پیغام سے روگردانی ہے۔کچھ شک نہیں اگر خواتین نگاہ کی پاکیزگی کا اہتمام کرلیں تو معاشرے کے آدھے مسائل خود بخود حل ہو جائیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خود اللہ تعالیٰ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ کو پسند فرماتا ہے۔حورانِ جنت کی تعریف بھی انہی الفاظ سے کی گئی ہے۔

عفت وحیاء

قرآن عورت کی تربیت شرم وحیاء کے اُن خطوط پر کرتا ہے جو عورت کو ایک من پسند قابل احترام ہستی بنادیتے ہیں۔ہر اُٹھنے والی بے راہ رو نگاہ ان کے احترام میں جھک جاتی ہے وہ "وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَھُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ"(۲۲) کے الفاظ کے ساتھ عورت کو ایک ایسی پاک دامن اور باحیا تصویر فراہم کردیتا ہے جو نہ صرف اسلامی معاشرے کے لئے بلکہ دوسری تہذیبوں کے لئے بھی ایک قابل ستائش پیکر ہے۔
معاشرے کی گرتی ہوئی اخلاقی حالت اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ عورت نے اپنے مربی کے پیغام کو بھلا کر خود کو ایک ایسا سجاوٹی سامان (show piece) بنالیا ہے جو نگاہ کو تو خیرہ کرسکتا ہے لیکن گھر کی زینت نہیں بنایا جاسکتا۔کیونکہ عفت وحیا ایک ایسا زیور ہے جو نہ صرف عورت کو حسن عطا کرتا ہے بلکہ اس کے وقار میں اضافہ بھی کرتا ہے۔

باوقار چال

عورت پر قرآن کی کرم نوازیاں دیکھنے کے قابل ہیں۔انتہائی محبت سے اس کے قدم رکھنے کے انداز کو بھی وضع کرتا ہے کہ ایسا نہ ہو یہ نازک آبگینے ٹوٹ جائیں اور کہیں ایسا نہ ہو کہ جس وجود کو شیطانی نگاہوں سے محفوظ رکھنے کیلئے جو احتیاطی اقدام اُٹھائے جارہے ہیں۔وہ ظاہر نہ ہوجائے لہٰذا اپنے تربیتی منہج میں سے ایک اور عمل نجات مرحمت فرماتے ہوئے کہتا ہے: "وَلَا یَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِھِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِھِنَّ"(۲۳)۔
چلتے ہوئے قدم دھیرے دھیرے رکھو۔زور سے یا چھلانگیں لگا کر بازاروں سے نہ گزرو۔ایک تو دیکھنے میں نگاہ کو بُرا لگتا ہے اور دوسرے وہ اسرار آشکارہ ہونے کا احتمال ہوتا ہے جن کی پوشیدگیوں کی خاص کوشش کی گئی۔عورت کی نازکی کا جو اہتمام اس آیت میں ہے۔انسانی عقل اس کا ادراک نہیں کرسکتی۔قرآن چاہتا ہے کہ عورت کے قدموں کی چاپ بھی کسی کان میں جانے نہ پائے گویا عفت وحیاء کے قیام کے اہتمام میں انتہا کردی۔

اندازِ گفتگو

قرآن کی شان دیکھئے کہ وہ کس انداز سے کائنات کے اس حسین وجود کی تربیت کرتا ہے۔ایک معصوم بچے کی طرح پیار ومحبت سے اُسے بات کرنے کا طریقہ سکھاتے ہوئے سمجھاتا ہے کہ جب بوقت ضرورت صنفِ مخالف سے بات کرنی پڑی تو "فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ"(۲۴)۔
گفتگو میں لوچ اور نزاکت پیدا کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ سیدھے سادھے الفاظ میں اصل بات کہہ کر گفتگو ختم کی جائے تاکہ جنس مخالف کو کسی قسم کا شیطانی خیال دل میں نہ گزرے اور وہ کوئی اُمید لگا کر نہ بیٹھ جائے۔
آج خواتین جس ناز وادا سے مردوں سے محوِ گفتگو رہتی ہے وہ اخلاقی گراوٹ کے اسباب میں سے ایک ایسا عظیم سبب ہے جو معاشرے کو پستیوں کی اس دلدل میں دھکیل دیتا ہے جہاں سے نکلنا ناممکن ہوتا ہے۔

پردہ

قرآن وہ مربی ہے جو اپنی تربیت گاہ میں تیار ہونے والوں کی ایک ایک نقل و حرکت کو نظر میں رکھتا ہے۔خالق کون ومکان نے اپنی اس آخری سماوی کتاب کو بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے ایک ایسا مرقع نور بنادیا ہے کہ جس کی ضیاء پاشیوں سے لوگ قیامت تک راہنمائی پاتے رہیں گے۔اس عظیم مرتبت کتاب نے پردہ اور حدودِ پردہ متعین کر کے عورت کو گھر کے اندر اور گھر سے باہر دونوں جگہ بھرپور تحفظ فراہم کرتے ہوئے فرمایا: "یُدْنِیْنَ جَلَابِیْبِھِنَّ"(۲۵) اور پھر اُن محرموں کی پوری فہرست فراہم کردی جن کا داخلہ گھر کے اندر ہونے کی صورت میں ہر ممکنہ خطرات سے بچنے کے لئے اُن سے پردے کا حکم دے دیا گیا تاکہ وہ ہر طرح کے شیطانی خطرات سے محفوظ رہ کر پوری تندہی سے اپنی خدمات سرانجام دے سکے۔صرف ان مذکورہ اشخاص کے سامنے وہ اپنی آرائش کا اظہار کرسکتی ہے:
"بُعُوْلَتِھِنَّ أَوْ اٰبَآئِھِنَّ أَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِھِنَّ أَوْ أَبْنَآئِھِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ بُعُوْلَتِھِنَّ صلی اللہ علیہ وسلم الخ"(۲۶)۔
آج ہم خواتین قرآن کے ان احکام سے جس طرح غافل ہیں اس کی مثال امتِ مسلمہ کی تاریخ میں نہیں ملتی اور ہم آج جن اخلاقی فسادات کی زد میں ہیں اس کا سدِّ باب قرآن کے اس پیغام پر عمل کے سوا دوسرے کسی راستے کو اختیار کرنے میں نہیں۔اگر اب بھی اس پیغام کو نہ سمجھا گیا تو گزشتہ امتوں کی طرح ایک قصہ پارینہ بن کر رہ جائیں گے کوئی ہم پر آنسو بہانے والا بھی نہیں ہوگا۔

تمسخر کی ممانعت

اللہ تعالیٰ نے تمام اولادِ آدم کو اشرف المخلوقات کے درجے پر فائز کر کے اُسے سب سے اکرم بنادیا اور اس بات کی سختی سے مذمت کی کہ کوئی کسی کو حقیر نہ جانے اور نہ کوئی کسی کا مذاق اُڑائے۔کیونکہ یہ عمل اللہ کے ہاں انتہائی حد تک ناپسندیدہ ہے؛ فرمایا:
"یآیھا الذین اٰمنوا لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منھم ولا نسآء من نسآء عسی ان یکنّ خیراً منھن"(۲۷)۔
روحانی واخلاقی تربیت کے بعد قرآن عورت کو عائلی ذمہ داریاں تفویض کرتا ہے۔تاکہ قرآن کی درس گاہ سے تربیت حاصل کرنے کے بعد وہ معاشرے کا ایک فعّال رکن بن سکے۔حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: "الدنیا متاعٌ وخیرُ متاعِ الدنیا المرأۃ الصالحۃ"(۲۸)۔
جس دین میں عورت دُنیا کی بہترین نعمت ہو اس میں بھلا یہ کیونکر برداشت کیا جاسکتا ہے کہ اُسے ایک بے کار پرزہ سمجھ کر نظر انداز کیا جائے۔بلکہ یہ سوال اُٹھتا ہے کہ "نیک عورت بہترین پونجی، کیوں ہے؛ اگر غور کیا جائے تو یہ مسلمہ حقیقت خود بخود منکشف ہو جاتی ہے کہ گھر کا تمام نظام اس کے دم سے منظم ہے۔شوہر کی تسکین اور بچوں کی تربیت جیسے اہم امور اسی کی کاوشوں سے انجام پاتے ہیں۔قرآن سے تربیت پانے والی خواتین کی ذمہ داریاں اور ان کا مقام بھی قرآن ہی متعین کرتا ہے۔

ماں

ماں کو قرآن نے انتہائی اہم ذمہ داری سونپی ہے ایک تو وہ جسمانی طور پر اولاد کا بوجھ اُٹھائے پھرتی ہے اور درد پر درد اُٹھائے اسے جنم دیتی ہے۔پھر اس کی رضاعت کرتی ہے اور سب سے اہم فریضہ جو نسلوں کی آبیاری کرنا ہے وہ تربیت کا ہے اور اسلام نے ماں کی گود کو پہلا مدرسہ قرار دے کر تربیت کے فریضہ کو اور حساس بنادیا ہے۔تربیت کی ذمہ داری ماں کو سونپی بھی اس لئے گئی ہے کہ اس کے اندر وہ حوصلہ، صبر، برداشت پیدا کردی گئی ہے جو اولاد کی تربیت کے لئے ضروری ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اُسے کفالت کی ذمہ داریوں سے بری الذمہ قرار دیکر مکمل طور پر یکسو ہو کر اولاد کی تربیت کرسکے اور اولاد کو اس کی اطاعت کا حکم دیا کہ:
"اِنَّ اللہَ حَرَّمَ عَلَیْکُمْ عقوق الامھات"(۲۹)۔ پھر فرمایا: "وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ اِحْسَانًا"(۳۰)۔
اور ان کی جانب سے ہر قسم کے رویے پر صبر کرنا اور ان کے ساتھ سختی کرنے سے روکا گیا حتی کہ فرمایا:
"فَلَا تَقُلْ لَّھُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا"(۳۱)۔
اور اُسے اولاد کے لئے اُس مقام پر فائز کردیا جس پر عظمتوں کی انتہاء ہوجاتی ہے یعنی "اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ"(۳۲)۔

بیوی

بیوی کو اسلام نے شوہر کی امین بنادیا ہے کہ وہ میاں کی موجودگی اور عدم موجودگی ہر دو صورتوں میں اس کے مال اور عزت کی حفاظت کرے گی۔کیونکہ "ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ"(۳۳) کے مطابق دونوں ایک دوسرے کا لباس ہیں اور دونوں کے لئے اس لباس کو ہر غلاظت وگندگی سے پاک رکھنا ہے اور عورت کے لئے مرد کو بہترین معاشرت کا حکم دیا ہے کہ "وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ"(۳۴)۔ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین شوہر اور امہات کو بہترین ازواج کی ایک جیتی جاگتی تصویر پاتے ہیں۔آپ کا فرمان ہے: "خیرکم خیرکم لاھلہ وانا خیرکم لاھلی"(۳۵)۔
گھریلو ناچاکی یا غلط فہمیوں کی صورت میں اختلاف پیدا ہونے کا احتمال رہتا ہے۔لہٰذا اس صورت میں عورت کو قدم قدم پر سوچنے، اپنی اصلاح کرنے اور بُرائی سے بچنے کا موقع فراہم کیا اور انتہائی تدریجی انداز میں جیسے کہ قرآن کا طریقۂ کار ہے اُسے میاں کے ساتھ رہنے کی تلقین کی ہے الا کہ حالات ناگزیر ہوجائیں۔
نشوز کی صورت میں اس کے لئے انتہائی نرم انداز اختیار کیا ہے کہ:
"واللّٰتی تخافون نشوزھنّ فعظوھنّ"(۳۶)۔
یعنی جہاں تک ممکن ہو سمجھوتہ کرے کیونکہ جدائی کی صورت میں بہت سے گھرانے مصائب سے گزریں گے۔لیکن اگر صلح کی کوئی صورت نہ بن پائے بلکہ مزید بگاڑ کا خدشہ ہو تو پھر تفریق کو ترجیح دی کہ: "وان یتفرقا یغن اللہ کلا من سعتہ وکان اللہ واسعا حکیما"(۳۷)۔
باوجود یہ کہ شارح قرآن نے واضح الفاظ میں طلاق کو حلال چیزوں میں مبغوض ترین چیز قرار دیا ہے۔
ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: "أبغضُ الحلال الی اللہ الطلاق"(۳۸)۔
اور یہ صرف اس صورت میں ہے کہ ہر دو فریق صلح کے تمام طریقے آزما چکے ہوں اور سمجھوتے کی کوئی صورت ممکن دکھائی نہ دیتی ہو تو اس میں اللہ کی وسعتوں پر تکیہ کر کے فیصلہ کیا جائے گا۔جیسے کہ ہم تاریخ میں ایسے بین واقعات پاتے ہیں جہاں دونوں فریق کی طلاق کی صورت میں اللہ نے انہیں بہترین ساتھی عطا فرمائے(۳۹)۔
گویا کہ قرآن وحدیث کردار سازی کی ایک ایسی تربیت گاہ ہے جو امتوں کی تعمیر میں انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے اور اپنے تربیت یافتہ کو نہ صرف معاشرے میں فخر سے جینا سکھاتی ہے بلکہ زندگی کے ہر مرحلے میں اسے کافی وشافی بھی ہوتی ہے۔

اسلام کا قانونِ وراثت اور مسلمانوں کی کوتاہیاں

امداد الحق بختیار

جب کسی انسان کا انتقال ہوجاتا ہے، تو اس نے جتنا مال واسباب اور جائداد وغیرہ چھوڑی ہیں، ان سب پر اس کے ورثاء کا حق ثابت ہوجاتا ہے، ان تمام ورثاء کو ان کے مقررہ حصوں کے بقدر مرنے والے کے چھوڑے ہوئے مال وجائداد میں حصہ اور حق ملتا ہے، اس معاملہ میں شریعت اسلامیہ نے کہیں کوئی کمی اور اجمال وابہام نہیں چھوڑا ہے، کون کون وارث بنیں گے اور کس کو کتنا حصہ ملے گا؟ یہ سب تفصیلات پوری وضاحت (Clarity) کے ساتھ قرآن وحدیث میں بیان کردی گئی ہیں۔

نیز شریعت نے وراثت کا نظام جنس یا نوع کی بنیاد پر قائم نہیں کیا ہے؛ بلکہ خون کی قرابت داری اور رشتہ داری اس میں موثر ہوتی ہے؛ لہذا مرنے والے سے قریبی خونی رشتہ رکھنے والا، چاہے مذکر (Male) ہو یا مونث (Female) دونوں کو وارث قرار دیا گیا ہے اور معاشرتی گہری حکمت کی بنیاد پر دونوں کے مختلف حصے متعین کیے گئے ہیں؛ چنانچہ قرآن پاک میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے: لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا. ترجمہ: والدین اور قریبی رشتہ داروں نے جو مال چھوڑا ھے، وہ چاھے کم ھو یا زیادہ، اس میں مردوں کا بھی مقررہ حصہ ھے اور عورتوں کا بھی۔ (سورۃ النساء: 7)

اسی طرح ایک دوسری آیت میں قرآن کا بیان ہے: يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ. ترجمہ: اللہ تبارك وتعالی تمھیں اولاد کی وراثت کے سلسلہ میں یہ تاکیدی حکم دیتا ھے کہ مذکر اولاد کا حصہ دو مونث اولاد کے حصوں کے برابر ھے۔ (سورۃ النساء: 11)

اسی طرح اللہ تعالی نے ماں کا حصہ، بیوی کا حصہ، بہنوں کا حصہ اور دیگر خواتین کے حصے بھی بیان کیے ہیں، جس سے یہ مسئلہ بالکل واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ مرد حضرات کی طرح خواتین بھی وراثت کی مستحق ہیں، ان کو وراثت سے محروم کیا جانا قطعی طور پر غیر اسلامی طرز عمل ہے، اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

اسی کے پیش نظر اللہ تعالی نے مذکر ومونث دونوں طرح کی اولاد اور والدین کی وراثت کا حکم بیان کرنے کے بعد مسلمانوں کی تنبیہ کی ہے کہ یہ اللہ کا حکم ہے، اس کی حکمت اللہ سے بہتر کسی کو نہیں معلوم، دونوں طرح کی اولاد کو وراثت کا مستحق قرار دینا صرف کسی دنیوی مفاد کی وجہ سے نہیں ہے؛ بلکہ یہ اسلام کا قانون ہے، چاہے اس کے دنیوی فوائد سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں؛ ہر حال میں اس کو نافذ کرنا ہے؛ چناں چہ قرآن کا بیان ہے: آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا. ترجمہ: آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے والدین اور آپ کی اولاد میں سے کون آپ کے لیے زیادہ فائدہ مند ہیں۔ لہذا حصوں کی یہ تقسیم اللہ کی طرف سے طے شدہ ہیں۔ یقیناً اللہ تعالی سب سے زیادہ جاننے والے اور بڑی حکمت والے ہیں۔ (سورۃ النساء: 11)

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ شریعت یہ چاہتی ہے کہ نظام وراثت کے قانون پر سختی اور انصاف پسندی کے ساتھ عمل کیا جائے، نہ اس نظام میں اپنی طرف سے کوئی تبدیلی کی جائے اور نہ کسی کو ناحق محروم کیا جائے، ہر مستحق کو اس کا حصہ ضرور دیا جائے؛ چنانچہ اللہ عز اسمہ کا فرمان ہے: وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ (12) تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (13) وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ”ترجمہ: تقسیم وراثت کا یہ نظام اللہ کی طرف سے تاکیدی وصیت اور حکم ہے۔ اور اللہ تعالی بہت علم والے اور بردبار ہیں۔ اور تقسیم وراثت کی یہ تفصیلات اللہ کے احکام اور حدود ہیں، جو اس سلسلہ میں اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا، وہ ایسے باغات میں داخل کیا جائے گا، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔ اور یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ رسول کی نافرمانی کرے گا، اللہ رسول کے احکام کی خلاف ورزی کرے گا، وہ آگ میں داخل کیا جائے گا، جہاں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا۔ اور یہ اس کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔ (سورۃ النساء: 12-14)

لہذا بہنوں، پھوپھیوں اور ماں کو: الغرض خواتین کو میراث سے محروم رکھنا، ناانصافی، ظلم اور غیر اسلامی طریقہ ہے۔ ان کا حصہ انھیں نہ دے کر اپنے پاس رکھنا، اس کے منافع خود ہی استعمال کرنا، حرام خوری ہے، ایسے لوگ دنیا میں تو پھل پھول سکتے ہیں؛ لیکن اللہ کی سخت پکڑ اور اس کے عذاب سے نہیں بچ سکتے۔ قرآن نے صاف لفظوں میں اعلان کیا ہے: وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ. ترجمہ: تم ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ، اور حاکم کے پاس کسی کے مال (کے مقدمہ) کو مت لے جاؤ؛ تاکہ جان بوجھ کر ناجائز طریقے سے (مقدمہ جیت کر) تم لوگوں کے مال کا کوئی حصہ کھا جاؤ۔ (سورۃ البقرۃ: 188)

ایک دوسری جگہ اسی مضمون کو قرآن نے اس انداز سے بیان کیا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (29) وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا. ترجمہ: اے ایمان والوں! ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ؛ ہاں یہ کہ تمہارے درمیان رضامندی کے ساتھ تجارت ہو (اور تجارت کے ذریعہ تمہارے پاس دوسرے کا مال آئے۔) اور ناحق کسی کا قتل مت کرو، یقیناً اللہ تعالی تم پر مہربان ہے۔ اور جو شخص طاقت اور ظلم کے سہارے یہ جرم کرے گا، یقیناً ہم اسے جہنم کی آگ میں پہنچائیں گے۔ (سنو!) یہ سزا دینا اللہ کے لیے مشکل نہیں ہے۔ (سورۃ النساء: 29-30)

رسول اللہ ﷺ سے بھی اس کے بارے میں سخت وعید منقول ہے، آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: »لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ، إِلَّا طَوَّقَهُ اللهُ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ترجمہ: جو شخص بھی ناحق ایک بالشت بھی زمین ہڑپتا ہے، اللہ تعالی ضرور بالضرور قیامت کے دن (سزا کے طور پر) ساتوں زمین کا بھاری طوق اس کے گلے میں ڈالے گا۔ (صحیح مسلم، باب تحریم الظلم وغصب الأرض وغیرہ، حدیث نمبر: 1611)

اسی کے ساتھ یہ پہلو بھی ہم سے فراموش نہیں ہونا چاہیے کہ اگر مرنے والے پر کسی طرح کا قرض ہے، یا اس نے کوئی وصیت کی ہے، تو اس کی تجہیز وتکفین کے بعد فوری طور پر اس کے مال سے قرض ادا کیا جانا چاہیے اور اس کی وصیت کو عملی شکل دینا چاہیے، واضح رہے کہ اس میں مزید تفصیلات ہیں، کسی معتبر عالم سے اسے سمجھ لینا مناسب رہے گا۔ پھر ان تینوں مراحل (تجہیز وتکفین، ادئیگی قرض، تنفیذ وصیت) کے بعد جلد از جلد وراثت کی تقسیم عمل میں لائی جانی چاہیے، اس میں تاخیر کرنا بہت سی خرابیوں کا سبب بنتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں فوراً تقسیم ترکہ کو غلط سمجھا جاتا ہے، اس عمل کو آپسی اتحاد واتفاق اور محبت کے خلاف تصور کیا جاتا ہے اور معاشرے کے لوگ اسے انتشار واختلاف اور نزاع کی علامت کے طور پر دیکھتے ہیں، جب کہ زمینی حقیقت یہ ہے کہ تقسیم ترکہ میں ناانصافی اور تاخیر کی صورت میں شکوک وشبہات کا بڑھنا، جھگڑوں کا پھوٹنا، رشتوں میں دراڑ پڑنا، دلوں میں دوریاں پیدا ہونا، بلکہ ایک دوسرے کی عزتوں سے کھیلنا، خون خرابہ ہونا، پولیس کیس اور عدالتوں تک معاملہ کا پہنچ جانا، یہ سب ایسے کھلے جرائم ہیں، جن کا انکار کوئی نہیں کرسکتا۔ آئے دن اس کے ناخوش گوار اور تکلیف دہ مظاہرے دیکھنے میں آتے ہیں، شاید کوئی معاشرہ اس سے پاک ہو۔

جبکہ جھگڑوں اور اختلافات کی نوبت نہ آئے، اسی لیے شریعت نے تمام وارثوں اور ان کے حصوں کی وضاحت کی ہے، اور جلد از جلد ہر حصہ مستحق اور حصہ دار تک پہنچانے کی تاکید ہے، آپس کا اختلاف شریعت کی نگاہ میں بدترین گناہ، اور شریعت نے ہر اس سوراخ کو بند کیا ہے، جہاں سے یہ اختلاف آسکتا ہے اور معاشرہ کی بربادی کا سبب بن سکتا ہے۔

جب کہ تقسیم وراثت میں جتنی تاخیر ہوتی ہے، اتنی ہی پیچیدگیاں بڑھتی ہیں، مسائل بڑھتے اور الجھتے ہیں، دشواریاں پیدا ہوتی ہیں، حقوق کی پامالی ہوتی ہے، خاموش رہنے والے اور کمزور طبقے پر ظلم ہوتا ہے، بعد میں ایک دو پشت کے بعد جب ترکہ کی تقسیم کا عمل شروع ہوتا ہے، تو بہت سی مشکلیں کھڑی ہوجاتی ہیں، جانے انجانے میں کسی نہ کسی کا حق مارا جاتا ہے، جو بڑا گناہ ہے، عذاب اور سزا کی طرف لے جانے والا ہے، قرآن نے صراحت کی ہے: وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ. ترجمہ: جو کسی مال میں خرد برد کرے گا، قیامت کے دن اس کے اس جرم کو سامنے لایا جائے گا، پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ (آل عمران: 161)

اسی طرح اللہ کے نبی ﷺ کا ارشاد عالی ہے:

»مَنْ فَرَّ مِنْ مِيرَاثِ وَارِثِهِ، قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ترجمہ: جو شخص وارث کو وراثت دینے سے بھاگے گا، قیامت کے دن اللہ تعالی جنت سے اس کا حصہ ختم کردے گا۔ (سنن ابن ماجہ، باب الحث فی الوصیة، حدیث نمبر: 2703)

امام بیہقی نے یہی حدیث ان الفاظ میں نقل کی ہے: مَنْ قَطَعَ مِيرَاثًا فَرَضَهُ اللهُ وَرَسُولُهُ قَطَعَ اللهُ بِهِ مِيرَاثًا مِنَ الْجَنَّةِ. ترجمہ: جو اللہ ورسول کے طے کردہ میراث کو ختم کرے گا، اللہ تعالی اس جرم کی وجہ سے جنت سے اس کا حصہ ختم کردے گا۔ (شعب الایمان، صلة الأرحام، حدیث نمبر: 7594)

لہذا معاشرے نے جو بناوٹی معیار (So-Called Standard) بنائے ہیں، جن میں نقصان ہی نقصان ہے، جو فسادات کی طرف لے جانے والے اور خاندان کو اجاڑنے والے ہیں، ان سے ہمیں دور رہنا چاہیے اور ہم مسلمان ہونے کی حیثیت شریعت کے معیار اور اس کے نظام واحکام کے پابند ہیں، ہر حال میں ہمیں اسی کا اتباع (Follow) کرنا چاہیے، اسی میں خیر ہے، وہی ہماری معاشرتی بھلائی کا بھی ضامن ہے اور ہمارے اخروی فلاح کا بھی کفیل۔